فوائد متفرقات

ف جرّیث بکسر جیم و تشدید رای مهمله مکسوره و سکون تحتانی و آخر ثای مثلثه اکثر اهل لغت ترجمه اش بمار ماهی کرده اند چنانچه در نهایه نیز چنین است مگر در کتب معتبره فقه همچو هدایه و شرح وقایه و غیره هر دو را علحده ذکر کرده و صاحب درمختار نوشته که جرّیث ماهی سیاه می باشد و مار ماهی مشابه بمار و در ایضاح آورده که مار ماهی غیر جرّیث است و حکم این هر دو آنست که حلال اند مگر نزد امام محمد و چون در متن از غلطی ناسخین درین باب عبارت بی ربط شده بود بعد طبع ملاحظه نموده تحقیق حق درین مقام کرده شد

ف واجب است که هنگام ذکر نام خدا جلّ شانه یا غیر اسمه گوید نزد بعض هر بار و نزد بعض در یک جلسه یکبار و از فوت قضا نیاید بخلاف درود کذا فی فتح القدیر و مستحب است که نزد ذکر اصحاب رضی الله عنه و نزد ذکر دیگر بزرگان مؤمنان رحمة الله علیه گوید

ف تعلیم قرآن بقدر نماز و مسائل فقه محارم خود را و غلامان خود را واجب است و نیز واجب است ادای خدمت والدین و حق مادر اعظم از پدر بود و از حقوق ایشان آنست که تملق کند و آواز بر ایشان بلند نکند و اطاعت نماید در مباحات و نفقه دهد و بنام نخواند و دشنام ندهد و پیش پیش ایشان نرود مگر بنابر راه نمودن و بجانب ایشان تیز نه بیند

ف عیادت برادران مؤمن مسنون است مگر رسیدن صاحب عارضه رمد و دنبل و درد دندان و خارش ممنوع و کافر و فاسق اگر همسایه باشد بعیادتش باک نیست

ف سلام گفتن مر آینده را سنت موکده بود و جوابش واجب کفایه و در سبقت سلام ثواب بسیار است و مستحب است که نشسته بر ایستاده و سوار بر پیاده سلام دهد و افضل آنست که گوید وعلیک السلام بواو

ف جواب عطسه واجب است چون عاطس گوید الحمد لله گوید یرحمک الله و الا فلا و الحمد لله گفتن او را مستحب است و کذا بعد استماع جواب لنا ولکم گفتن

ف حق استاد آنست که او را بنام نخواند و بجای او نه نشیند و در روبروی او با ادب نشیند و بانگ بر وی نزند و سخن او رد نکند و پیش او نرود و بخضوع و اطاعت پیش آید

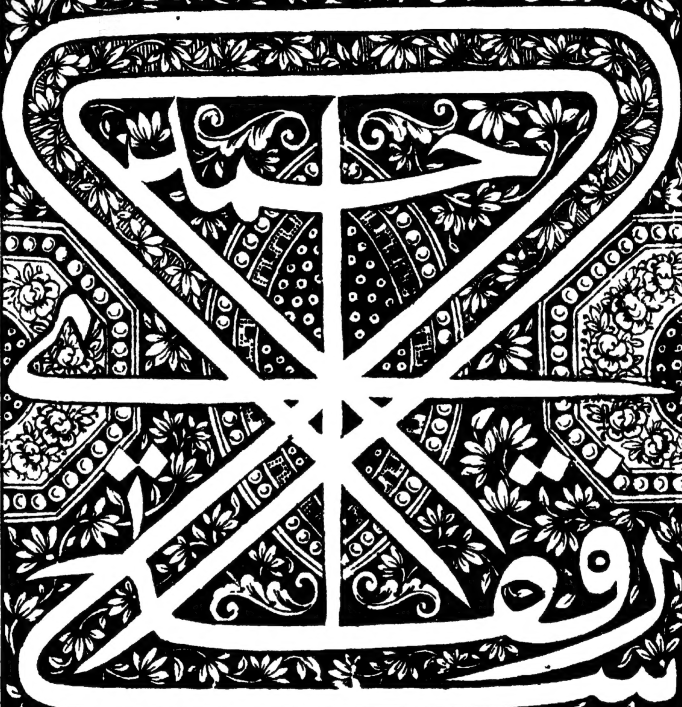
ف حق شوهر بر زن آنست که هیچ چیز را منع نکند او را از جماع در هیچ حال الا در حیض و نفاس و روزه نفل بی اذن او ندارد و اگر دارد ثواب شوهر را بود و از خانه بی حکم او نرود و الا عبادتش قبول نخواهد بود تا باز نیاید و باید که بعد هر نماز برای شوهر دعا کند و در هر امر که خلاف شرع نبود مطیع او باشد

ف صله رحم واجب است و قطع آن اشد منع و حق همسایه چیز بود قرض دادن قبول دعوت عیادت اعانت تعزیت تهنیت حضور جنازه حفظ عیال او و صلاح نیک و ادای حق و عدم ایذا و حق خواجه بر غلام مانند حق پدر است بر پسر ان الله یأمرکم بالعدل والاحسان وایتاء ذی القربی وینهی عن الفحشاء والمنکر ۱۲

فہرست رسالہ کثیر النفع پر فوائد موسومہ بتحفۂ احمدی بزبان اردو

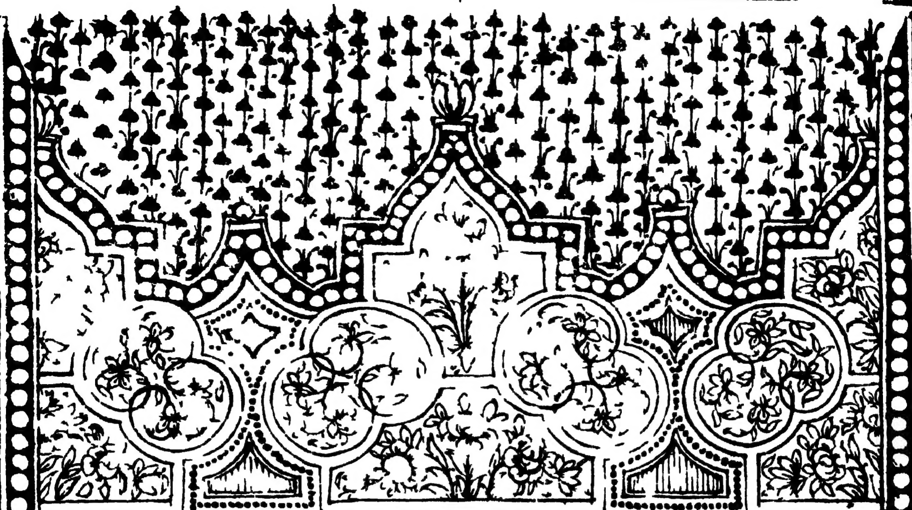
اُفوّضُ اَمری اِلی اللہ

للہ الحمد علی احسانہ کہ رسالۂ فقہ بزبان اردو مؤلفۂ مولوی قدرت احمد صاحب سلمہ مسمّیٰ بہ



از کتب معتبرۂ فقہ مع رسالۂ تنبیہ الانسان در حلت و حرمت حیوانات بنابر نفع خاص و عام

در مطبع حسنی میر حسن رضوی طبع شد ۱۲۸۸ھ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد ادای حمد و شکر پروردگار عالم اور درود و نعت سید بشیر فخر بنی آدم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم
کی جاننا چاہیے کہ ہر ایک مرد و زن پر واجب ہے کہ اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانے اور اوسکے دوست و دشمن
مین فرق جانے اور احکام اوسکے بدل و جان بجا لاوے تا عذاب دوزخ سے نجات پاوے اسواسطے کمترین
مستفیدان مدرسہ تعلیم و ارشاد مولانا و مرشدنا [illegible] الہ [illegible] بلگرامی حاجی قدرت احمد بن حافظ عنایت احمد
فاروقی گوپامونی حسب فرمایش جد بزرگوار [illegible] کمال [illegible] خواہش برادر مہربان منشی امیر احمد
کی بلدۂ مدراس مین تھوڑی ضروریات دین [illegible] لکھی اور نام اسکا فقہ احمدی رکھا

پہلی باب مین ایمان کی باتین ہر [illegible] انکار کفر ہی **دوسری**
باب مین ذکر نماز اور روزے [illegible] مسایل ضروریہ کا ہی

باب پہلا سب مسلمانونکو لازم ہی کہ خدا کو ایک جانین اور اوسکا کوئی شریک نمانین وہ
ہمیشہ سی ہی اور ہمیشہ رہیگا اور صفات اوسکی بیشمار ہین اور کچہہ اوسمین نقصان نہین اور سب صفتون
مین سات صفتین اصل ہین دیکہنا سننا جاننا ارادہ فعل حیات قدرت اور اللہ تعالی صفات

صفات مخصوصہ خلق سے پاک ہے جیسے کہانا پینا سونا جاگنا اور صفات مخصوصہ باریتعالی کو
کسی مخلوق کے لئے ٹھہرانا کفر ہے جیسے مارنا جلانا روزی دینا پانی برسانا ماں کے پیٹ میں جاننا کہ لڑکا ہے
یا لڑکی اور جاننا کہ کل کیا ہوگا اور انسان کہاں مریگا اور دیدار خدا دنیا میں ان آنکھوں سے دشوار ہے
اور آخرت میں واجب ثابت ہے قرآن اور حدیث سے اور کوئی ذرہ حکم الہی سے باہر نہیں اور ہمارے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھیجے ہوئے خدا کے ہیں اور جو کچھ اونکی بات سے لائے ہیں سب حق ہے اور معجزے
اور معراج اور ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر اور چار کتابیں توریت انجیل زبور فرقان اور صحیفے
اور فرشتے اور سوال منکر نکیر کا اور آنا قیامت کا اور حساب کتاب اور ترازو عدل کی جسمیں
اعمال بندوں کے تلیں گے اور پل صراط اور دوزخ کافروں کے لئے اور بہشت مسلمانوں کے واسطے اور
کراماً کاتبین اور لکھنا اونکا نیکی اور بدی نامۂ اعمال میں اور ملنا اوسکا قیامت کے دن اور عذاب قبر اور
دبالینا زمین کا بعد موت کے اور ہمیشہ رہنا مشرکوں کا دوزخ میں اور نہ رہنا گنہگار مسلمانوں کا
اور اوٹھنا قبر سے قیامت کے دن سب حق ہے اور فعل بندوں کے پیدا کیے ہوئے خدا کے ہیں اور بندوں کے
اختیار میں نہ جیسا کہ معتزلہ کہتے ہیں کہ بندہ خالق اپنے فعلوں کا ہے اور نہ جیسا کہ مذہب جبریہ کے
کہ بندوں کو مثل اینٹ پتھر کے بے اختیار سمجھتے ہیں اور خدا پر جہالت یا ظلم ثابت کرتے ہیں البتہ نیکی سے راضی ہے اور
بدی سے بیزار **گناہ کبیرہ** شرک قتل مومن ناحق تہمت [illegible] زن شوہردار پر زنا چوری ظلم کعبے میں بہاگنا کافروں
لڑائی سے جادو کرنا کہانا مال یتیم کا ناحق [illegible] اور مثل اسکے جو گناہ ہوں جیسے [illegible]
جھوٹی گواہی دینا اور جھوٹی [illegible] جھوٹی گناہ پر اگر کوئی
ہٹ کرے بڑا ہو جاتا [illegible] حلال [illegible] حلال کو حرام جاننا اور
سمجھنا امر شریعت [illegible] سے نکالنا کہ جس سے جھوٹا ہونا رسول خدا کا
ثابت ہوا اور زنا [illegible] دنیا غیب کی سچا جاننا نجومی اور رمال کی بیچ خبر غیب کے
اور انکار فرض کی فرض ہونیکا بھی گناہ کبیرہ ہے بلکہ کفر اور اصرار کبیرہ کا بھی جاہل ہے **مسئلہ** اگر
کوئی مرد و زن سے مبتلا کفر ہو العیاذ باللہ نکاح جاتا رہتا ہے اور ذبیحہ اوسکا کہانا درست نہیں

مسئلہ اللہ تعالی اپنے فضل سے سب گناہ بخشیگا سوا شرک کے اور جب اپنے مین کوئی شخص شرائط
ایمان کے پاوے تحقیق اسکو مسلمان جانے لیکن مغرور نہو اور اگرچہ کسی شخص مین بہت سے وجہیں اور
علامتین کفر کی پائی جائین جو ایک فرقہ سے بھی اسلام اوسکا ثابت ہو تو موافق مذہب حنفی کے اوسے کافر
کہنا نہین چاہیے مسئلہ جنکو اللہ تعالی نے بہشتی یا دوزخی فرمایا یا پیغمبر ص نے خبر دی سوا انکے
کسیکو بہشتی یا دوزخی یقینی نکہے کیونکہ حال خاتمہ کا معلوم نہین مسئلہ کرامات اولیا کی حق ہے
اور شفاعت انبیا اور صلحا کی گنہگارونکے لئے بھی حق ہے اور ہمارے حضرت کو حکم خدا سے بڑا درجہ
شفاعت کا دن قیامت کے ملیگا مسئلہ خلافت دو قسم ہے ایک ظاہری کہ مدت اوسکی تیس برس
ہے اور وہ ختم ہو چکے تیس برس یعنی ابوبکر و عمر و عثمان و علی تھے چھہ مہینے باقی رہے تھے سو جناب
امام حسن علیہ السلام نے پورے کئے دوسری باطنی کہ وہ تا قیام قیامت منقطع نہوگی اور نزدیک
شیعہ کے امامت ختم ہوئی اوپر بارہ امام کے اور بھید یہ ہے کہ ہمارے یہان امامت خلق کی جانب سے
ہے جسکی ریاست اور پیشوائی قبول کرین اور اونکے یہان خدا کی طرف سے مسئلہ امام کا معصوم
ہونا شرط نہین اور باوصف ہونے افضل کے کمتر کی امامت صحیح ہے اور انبیا معصوم ہین کبیرہ
صغیرہ سے عمداً و سہواً اور اولیا معصوم ہین کبیرہ سے عمداً اور سہواً اور صغیرہ سے عمداً نہ سہواً
شروط خلافت اسلام عقل بلوغ شجاعت حکومت قدرت علم محافظت حدود اسلام
عدل مسئلہ نماز پڑھنا پیچھے ہر امام کے نیک ہو یا بد جائز ہے لیکن علم مسایل اور قدرت قرأت
ضروری ہے مسئلہ صحابی کو نہ یاد کرے مگر نیکی ہی سے یاد کرے اور بد نکہے اور نماز جنازہ ہر نیک و
بد کی پڑھنا چاہیے مسئلہ ولی درجہ نبی کو نہین پہونچتا اور یہ مرتبہ کسی کا نہین کہ بندگی
خدا کی اوسپر فرض نہو سوا معذور کے اور گناہ صغیرہ سہواً مخل ولایت نہین مسئلہ پھیرنا
معنے آیات قرآنی کا ظاہر سے طرف باطن کی مثل فرقۂ باطنیہ کفر اور الحاد ہے بخلاف صوفیۂ
صافیہ کہ انہون نے باوصف اقرار معنی ظاہر لطایف اور نکات اور رموز اور اشارات نکالے
ہین کذا قال المحدث الدہلوی مسئلہ ثواب دعا اور خیرات اور عمل نیک کا مُردونکو پہونچتا ہے

اور اصل یہہ ہی کہ جو کام کہ کرنی والی کو موجب ثواب کا ہی دوسری کو بہی اوسکی بخشش سی پہونچ
سکتا ہی اور اللہ تعالی قبول کرنی والا دعا کا اور بر لانی والا حاجتون کا ہی **بیان علامات**
قیامت مجملاً بلا ترتیب عمل ہوجانا نصاری کا روم مین دوست رکہنا آدمی کا جورو
کو اور نافرمانی مان باپ کی کثرت مساجد قلت نمازی طول عمارات برملا ہونا فسق و فجور
نکلنا دجال کا اور یاجوج و ماجوج کا کہ اولاد یافث بن نوح عم ہین اور بعضی اونمین سی دراز
قد اور بعض کوتاہ بقدر ایک بالشت کی اور کثرت مین کئی حصی انسانسی زیادہ ایک گروہ
اونکا دریا پی جائیگا اور دوسرا جو آئیگا قطرہ بہر پانی نہ پائیگا آسمان تیر لگائینگی وہان
سی لوہو بہرا تیر گریگا کہینگی کہ خدا کو ہمنی مار لیا اور یہہ نکلنا انکا بعد خروج و وفات
امام مہدی عم کی ہوگا حضرت عیسی کہ جو تہی آسمان سی واسطی مدد حضرت امام کی آئینگی
اور دین محمدی مین در آئینگی نماز پیچہی امام کی پڑہینگی اور دجال کو مار [illegible] اور حضرت
امام نصاری کو قتل کرینگی اوس دن غرب سی شرق تک بیت المقدس [illegible] امام
سب مسلمان ساتہہ حضرت عیسی عم کی رہینگی اور آپ کی وہان [illegible]
بعد اسکی حضرت عیسی انتقال فرماینگی اور روضہ منورہ [illegible]
ہونگی **احوال صور** ذیلی جو حضرت اسرافیل [illegible] آواز [illegible]
مین آئینگی بڑہتی بڑہتی مانند رعد ہوجائیگا [illegible] آسمان مین [illegible] فنا ہوجائیگی
لکہا ہی کہ جب [illegible] آن فنا ہوگی [illegible]
بحالت اصلی [illegible] آفتاب پچہم کی طرف سی نکلیگا دوسرا بار صدای
صور اسرافیل [illegible] ہوکر [illegible] کہ شام کی جانب جمع ہونگی اور صخرہ بیت المقدس
جیسی تخت رب العالمین کہتی ہین [illegible] زمین و آسمان کی درمیان مین معلق ہی اوپر عرش
[illegible] رہا جائیگا اور رب العزت کی روبرو ہر ایک کا حساب اعمال ہوگا حضرت کی شفاعت
سی گنہگار بخشی جائینگی [illegible] حضرت تین بار شفاعت کرینگی اور ہر مرتبہ تین دن تک زیر عرش سجدہ مین

علامات قیامت

جب بہشتی بہشت مین اور دوزخی دوزخ مین جائینگی ایک فرشتہ دنبہ سیاہ کو بالائی دیوار
کہ مابین دوزخ و بہشت ہی لیکر کھڑا ہوگا پوچھی گا اسی پہچانتی ہو یہہ موت ہی اور اوسکو
ذبح کریگا بہشتی مسرور ہونگی اور دوزخی رنجیدہ بسبب دوام عیش و عذاب کی کیفیت
بہشت جنت آٹھہ ہین اور ہر ایک مین نیا کارخانہ ہی اور نئی طور کی عمارت کوئی بطرز باغ
و بوستان اور کوئی برنگ خانمان کسی بہشت مین ایک اینٹ سونی کی اور ایک چاندی کی
اور کوئی نری سونی کی یا چاندی کی اور کوئی مکان زمرد کا اور کوئی یاقوت کا اور کوئی
نرا موتی کا اور طول و عرض مکانات بہشت کا تمام دنیا کی برابر اور حکومت ہر ایک
اہل بہشت کی مثل سلیمان کی اور ہر چیز وہانکی جاندار ہی اور جانور ہوشیار اور راگ
وہان تین قسم پر ہوگا اول یہہ کہ جو پتا طوبی کا ہوا سی کھڑکی گا اوسمین سی راگ کی
آواز آئیگی دوسری حورین جمع ہوکر گیت گائین بجائین گی تیسری حضور باری جل شانہ
انبیا اور اولیای خوش آواز مثل داؤد علیہ السلام اور بلال وغیرہ سرود حمد سی زائران محفل قدس کو
سرمست بادہ ذوق کرینگی **تفصیل دیدار خدا** مسلمانون کو بہشت مین دیدار
ہوگا اوسکا ذکر مجمل دوام رہین گی بعضون کو ہر روز اور بعضون کو ہفتہ مین ایکبار اور بعضی
لونڈی غلام کی طرح حضور باری مین حاضر رہین گی اور عرش کی بائین طرف منبر عظیم الشان
ہمارے حضرت کی لیئی اور داہنی طرف سب انبیا کی واسطی رکھی جائین گی اور بقدر مراتب
بعضونکو کرسیان اور بعضونکو بچھونی ملین گی اور باقی احوال بہت طول ہی اس مختصر مین گنجائش
نہین قیامت نامہ مولانا رفیع الدین صاحب مین دیکھا چاہئی خدا سب مسلمانون کو
عمل خیر کی توفیق دیوی اور خاتمہ بخیر کری تا ان نعمتون سی کامیاب ہون اور عذاب
و عتاب الہی سی محفوظ رہین آمین یارب العالمین مجتہد اہل سنت کی چار ہین امام اعظم یعنی
ابو حنیفہ کوفی کہ اونکا نام نعمان بن ثابت ہی اور مناقب اونکی بہت ہین چنانچہ کتاب
خیرات حسان فی مناقب ابی حنیفۃ النعمان مین دیکھا چاہئی اور امام اعظم سی شاگرد

امام جعفر صادق علیہ السلام اور امام ابراہیم بن حسن مثنیٰ عم کی ہین علم پڑھ کی گوشہ میں بیٹھ
رہی تھی بحکم محکم حضرت رسالت کلام اللہ اور حدیث سی مسئلی نکالنی مین مصروف ہوئے
دوسری امام شافعی رح تیسری امام مالک رح چوتھی امام احمد حنبل اور یہان امام معنی پیشوا
دین ہی نہ بمعنی خلیفہ اور ابو یوسف اور امام محمد شاگرد ابی حنیفہ کی ہین اصول انکی
استاد کی موافق ہین فروع مین اختلاف ہی اور عقاید چارون امام کی ایک ہین

مسئلہ جو کوئی ایک مجتہد کا طریقہ چھوڑ کر دوسری کی طریق مین آئی اگر عالم ہی
تو خیر اور نہین تو گنہگار اور گمراہ بدعتی ہی اور ایک دو مسئلہ مین بنظر ضرورت پیروی
دوسری امام کی جایز ہی اور فرق نیت کا ہی کہ عالم کوئی دلیل قوی دوسری کی مذہب
کی حقیقت پر پا کر مایل ہوا ہوگا اور جاہل فقط ہوای نفس اور خطرہ اندازی شیطان سی

مسئلہ جس امام کا مذہب اختیار کری اوسی حق اور صواب محتمل خطا اور دوسری کو
خطا محتمل صواب سمجھی کذا فی الاشباہ والنظایر لیکن شاہ عبد العزیز دہلوی فرماتی ہین
کہ یہ تعصب ہی اور حق دایر ہی درمیان چارون کی واللہ اعلم **مسئلہ** مجتہد خطا بھی کرتا ہی
استخراج مسائل مین مگر اوسکی خطا معاف ہی بلکہ باعث ثواب کیونکہ [illegible] مسئلہ پانی
واسطی کوشش کرتا ہی

ذکر تفضیل انبیا اور کتب اور ملائکہ وغیرہ

ہماری حضرت افضل ہین اسکی بعد حضرت ابراہیم [illegible] موسی عیسی نوح اسحق یعقوب ادریس
یوسف [illegible] بشر مین اور حضرت کی صحابہ مین چارون
خلیفہ پھر [illegible] عشرہ [illegible] بار اور اولاد مین جناب حسنین ع بی بیون مین
حضرت [illegible] پھر حضرت عائشہ [illegible] بیون مین حضرت فاطمہ غلامون مین بلال شہرون مین
مدینہ [illegible] مصر اور تواریخ مدینہ مین مرقوم ہی کہ مقام تربت مطہر
افضل ہی کعبہ سی [illegible] اور کعبہ افضل باقی شہر مدینہ اور باقی مدینہ مکہ سی اور
فرشتون مین چار [illegible] ہین اسرافیل جبرئیل میکائیل عزرائیل اور تفضیل اسرافیل

وجبرئیل مین اختلاف ہی تفسیر عزیزی مین تفضیل اسرافیل کی ثابت کی ہی کتابون مین
فرقان پہر توریت پہر انجیل پہر زبور اسکی بعد اور صحیفی چار فرشتی کہ سابق ذکر ہوی
پیغمبر ہین اور عقاید اہل سنت مین لکہا ہی کہ انسان کی نبی انبیاء ملائکہ سی افضل
ہین اور یہ اولیا سی اور وہ باقی ملائکہ سی اور عوام ملائکہ عوام آدمیون سی اور ملائکہ
جو جنگ بدر مین حضرت کی ساتہہ لڑی ہین اور فرشتون سی ممتاز ہین واللہ اعلم بالصواب

باب دوسرا اسمین کئی فصلین ہین فصل بیان اقسام عبادات مین جان کہ عبادات
کی چار قسم ہین ایک فرض کہ جسکا منکر کافر ہی اور ترک کرنی والا عذاب کے لائق
دوسری واجب جسکا منکر کافر نہین مگر چہوڑنی والا مستحق عذاب ہی تیسری سنت جسکا
منکر کافر نہین اگر عدم تحقق کی سبب ہو اور بعد تحقیق کی البتہ کافر ہوتا ہی اور ترک کرنی
والا سزاوار ملامت وعتاب چوتہی نفل کہ اوسکا منکر کافر نہین اور نکرنی والا ہی لائق
عذاب و ملامت کے نہین مگر کرنی والی کو ثواب ہی اور حکم حرام کا مانند فرض کی اور حکم مکروہ
کا مثل واجب کے انکار اور عمل مین ہی **فصل بیان طہارت مین** جان کہ فرض
وضو مین چار ہین دہونا موہنہ کا پیشانی کی بالون سی ٹہڈہی کی نیچی تک اور ایک کان کی
لو سی دوسری کان کی لو تک اور دونون ہاتہونکا دہونا کہنیون تک اور پانونکا
گٹہون تک اور مسح چوتہائی سرکا اور ڈاڑہی کا [illegible] وضو مین سنتیں بسم اللہ
والحمد للہ علی دین الاسلام قبل وضو کی کہنا اور [illegible] دہونا پہونچون
تک اور مسواک کرنا اور کلی کرنا اور ناک مین پانی ڈالنا اور ڈاڑہی اور
انگلیون مین خلال کرنا اور تین مرتبہ دہونا ہر عضو کا اور وضو کی نیت اور تمام
سر اور کانون کا مسح اور ترتیب اور پی در پی دہونا سنت ہی مسئلہ وضو مین
سیدہی طرف سی شروع کرنا اور گردن کا مسح مستحب ہی **فصل بیان مین اون چیزونکی** جنسی
وضو ٹوٹتا ہی جیسی نجاست کا بدن سی یا وانگی کی ساتہہ نکلنا اور قی موہنہ بہر کی مسئلہ

قی بلغم کی کرنا وضو نہین توڑتا اگرچہ مونہہ بہر کی ہو اور قی خون کی اگر تہوک و سرعاب
ہو وضو نہین توڑتی اور تہوڑی تہوڑی قی کرنا کہ اگر جمع کرین مونہہ بہر کی ہو جو ایک
متلی سی ہی وضو توڑنے والا نہین **مسئلہ** خواب توڑنی والا وضو کا ہی اگر پہلو پر یا ایک سرین
پر ہی یا ایسی تکیہ پر کہ اگر اوسکو دور کرین تو گر پڑنی والا اگر پڑی مگر خواب نماز مین وضو کا
ناقض نہین ہی **مسئلہ** بیہوشی اور دیوانگی اور مستی کہ بات چیت او رچال ڈہال مین
خلل ڈالی وضو توڑتی ہی اور بالغ کا ہنسنا کہلکہلا کر نماز مین بہی ایسا ہی ہی اور ملاقات
عورت و مرد کی برہنہ اسطرحسی کہ دونو کی شرمگاہ مقابل ہون اور ذکر مرد کا
استادہ ہو ناقض ہی **مسئلہ** کیڑ دکا خشک باہر آنا زخم سی ناقض نہین مگر مقعد سے
آنا ناقض ہی **مسئلہ** مس ذکر اور مساس عورت شہوت سی یا بی شہوت ناقض نہین

فصل بیان غسل مین غسل جنابت مین پانی منہہ اور ناک مین ڈالنا اور سارا
بدن دہونا فرض ہی مگر ملنا بدن کا یہہ فرض نہین **مسئلہ** پانی پہونچانا پوست ختنہ
مین فرض نہین ہی مگر ایک روایت مین واجب ہی **مسئلہ** غسل [illegible] مین
دونون ہاتہہ تک دہونا استنجہ [illegible]
بدن سی اور اسکی [illegible]
[illegible]
پانی پہونچانا سنت **مسئلہ** عورت کو [illegible]
بالونکی جڑ مین پانی پہنچانا **مسئلہ** اگر منی شہوت سی کود کر نکلی غسل فرض ہوتا ہی مگر
جدا ہونا وقت اپنی جگہ [illegible] ہی اگرچہ نکلنی کی وقت نہ پائی جائی **مسئلہ**
مرد کا [illegible] مین [illegible] ی دونون پر غسل فرض ہوتا ہی اگرچہ انزال نہو
[illegible] پائی اور مرد کی جماع سی اور شغل ران یا ناف سی بی انزال غسل فرض نہین ہی
مسئلہ نکلنی وادی اور مذی سی اور احتلام سی کہ جسمین تری نہ پائی جائی غسل
فرض نہین ہی **مسئلہ** غسل جمعہ اور عیدین اور احرام حج اور روز عرفہ کا

سنت ہی **مسئلہ** غسل مردیکا اور اوس جنب کا کہ اسلام لایا ہو واجب ہی لیکن اگر
ناپاک نہو مستحب ہی **مسئلہ** وضو درست ہی آب باران اور چشمہ اور دریا سی اگرچہ
دیر تک رہنی سی یا کسی پاک چیز کی ملنی سی کوئی صفت اوسکی تین صفتوں سی متغیر
ہوئی ہو وہ تین صفتین مزہ اور بو اور رنگ ہی لیکن اوس پانی سی کہ پتون
کی پڑنی سی متغیر ہوا ہو یا کوئی چیز اوسمین پکائی ہو یا وہ پانی کہ درخت یا میوہ سی
نچوڑا ہو یا کوئی چیز ملانی سی دو صفتین اوسکی خراب ہو جائین یا وہ پانی کہ بہتا
نہو اور دہ در دہ یعنی مکسر سو گز سی کم ہو اور نجاست اوسمین پڑی ہو وضو روا نہین
ہی مگر جو سو گز ہو حکم جاری کا رکہتا ہی **مسئلہ** پانی جاری سی وضو اور غسل درست
ہی اگرچہ نجاست اوس مین پڑی ہو مگر شرط ہی کہ اثر نجاست کا ظاہر نہو اور جانا
چاہیئی کہ پانی جاری اوسکو کہتی ہین کہ گہاس کو بہا لیجائی اور رہا تہہ مین اوتہا پانی
سی زمین نظر نآئی **مسئلہ** جو خون روان نرکہتا ہو اوس جانور کا مرنا پانیکو
نجس نہین کرتا ہی جیسی مکہی اور پشہ اور مچہلی اور مینڈک **مسئلہ** آب مستعمل وضو
یا غسل کا بشرطیت عبادت جب کسی جگہہ جمع ہو امام اعظم کی نزدیک نجاست مغلیظہ
ہی اور ابی یوسف کی نزدیک نجاست مخففہ ہی اور امام محمد کی نزدیک پاک ہی
مگر پاک کرنیوالا نہین ہی اور فتوی اسی پر ہی **مسئلہ** جب کوئی مرد جنب کوئی مین
اوترا بشرطیکہ نجاست حقیقی سی پاک ہو ابی حنیفہ کی نزدیک دونون ناپاک ہین اور امام
محمد کی نزدیک دونون پاک اور ابو یوسف کی نزدیک مرد ناپاک ہی اور پانی پاک
مسئلہ پوست مردی کا آدمی اور سور کی سوا پکانی سی پاک ہو جاتا ہی اور
پکانی کی صورت یہ ہی کہ دواسی یا دہوپ مین پوست کو سکہا کر پاک کری اور جلد
جانو [illegible] بوجہ [illegible] باعث طاہر ہی مردہ بال اور ہڈی مردیکی پاک ہی **فصل** کنویکی احکام مین پانی
کوئیکا ناپاک ہوتا ہی نجاست کی گرنی سی اگرچہ تہوڑی ہو مگر اونٹ یا بکری کی دو مینگنی

یا کبوتر اور چڑیا کی بیٹ گرنی سی ناپاک نہین ہوتا ہی ف امام اعظم کی نزدیک
جانور حلال کی پیشاب کا پینا کسیطرح درست نہین ہی اور امام ابو یوسف کہتی
ہین کہ اگر کسی مریض کی واسطی حکیم حاذق مسلمان دوا تجویز کری تو روا ہی
مسئلہ جو چوہا یا کوئی جانور اوسکی مانند کوی مین گری اور مر جائی بیس ڈول
میانہ نکالین اور جو کبوتر کی مانند ہو چالیس ڈول اور جو بلی کی مانند ہو ساٹھہ اور
جو بکری کی مانند ہو سب پانی نکالین اور جانور کی پہولنی یا گل جانی یا بال گر جانی یا
پیٹ پہٹ جانی سی برا ہو یا چہوٹا سب پانی کہینچا جائی مسئلہ جو کوان کہ اوسکا
سب پانی کہینچنا ممکن نہو دو سو تین سو تک ڈول نکالین مگر پہلی جو چیز گر پڑی ہو
اوسکا نکالنا چاہئی نہین تو پاک نہوگا مسئلہ جو کوی مین جانور پہولا یا پہٹا
پائین اور وقت گرنیکا معلوم نہین امام اعظم کی نزدیک تین رات دن کی نمازین پہر
ادا کری اور جو پہولا پہٹا نہو ایک رات دن کی اور لگڑی جو اوس پانی سی دہوئی
ہون دہو وین اور آٹا گوندہا ہوا پہینک دین اور صاحبین کی نزدیک جبسی پائین پا
گرنی کا وقت تحقیق ہو تب سی پانی نجس ہی اور [illegible] مسئلہ
مستی کی برتن کہ اوسمین پانی یا پاک بہرا ہوا اگر [illegible] نجاست نہین
ہوتا ہی دہو ڈالی [illegible] پاک مین [illegible] مسئلہ ہر جانور کا
پسینا اوسکی [illegible] مسئلہ [illegible] اوس جانور کا
جہوٹا کہ گوشت [illegible] حلال [illegible] پاک ہی اور [illegible] درندونکا جہوٹا ناپاک
ہی مسئلہ [illegible] درندون اور اون پرندونکا جنکا گوشت کہانا
حرام ہی اور [illegible] وغیرہ کا جہوٹا مکروہ ہی مگر امام ابی یوسف کی نزدیک ناپاک ہو
پاک ہی مسئلہ گدہی اور خچر کا جہوٹا مشکوک ہی اگر اور پانی نہو اوس سی وضو کری
اور تیمم بہی کری مسئلہ اگر خرمی کی شیری کی سوا پانی نہین ہی اوس سی

وضو کری اور تیمم ضرور نہین **مسئلہ ۱۳** جس جانور مین کہ خون روان نہو جیسی مکہی مکڑی
بچہو چہپکلی ٹڈی پسو مچہر سانپ یا پیدائش اوسکی پانی کی ہو جیسی مچہلی سانپ مینڈک
جونک جسمین خون نہ پیا ہوا اوسکی مرجانی سی پانی نجس نہین ہوتا اور بڑی چہپکلی کہ اوسکو وزغہ
کہتی ہین چوہی کا حکم رکہتی ہی اور چمگادڑ کی بیٹ اور پیشاب پاک ہی اور دوا کی لئی کبوتر کی
بیٹ کہانا مضایقہ نہین ہی اور بیخایہ پرندگان حلال کی گرنی سی پانی ناپاک نہین ہوتا
بخلاف بط اور مرغی کی کہ جو کوچہ گرد ہو واللہ اعلم

فصل تیمم کی ذکر مین

مسئلہ اگر پانی دور ہو ایک کوس اوس طرف کی سوا کہ جسطرف جاتا ہی تیمم روا ہی
اور جسطرف کہ جاتا ہی دو کوس دوری چاہئی اگر وضو کرنی سی بیماری کی
زیادہ ہونی کا خوف یا سردی سی ہلاک ہونی یا بیمار ہوجانی کا اندیشہ ہو وضو
کی عوض تیمم کرنا درست ہی اور حالت جنابت مین غسل کی عوض بہی تیمم کرلی
شہر مین ہو یا شہر کی باہر **مسئلہ** اگر کوئی پر پہنچی اور اسباب پانی
نکالنی کا نپائی تیمم جایز ہی **مسئلہ** تیمم کرنیکی طرح یہ ہی کہ دو بار ہاتہہ
زمین پاک پر ماری ایک بار منہہ پر ملی اور دوسری بار ہاتہہ مارکی دونون ہاتہہ
کہنیون تک ملی اور اس طرح ملی کہ کہین ذرہ بہی چہوٹ نجائی اگر انگوٹہی پہنی
ہو تو نکالکی تیمم کری اور تیمم درست ہی اوس چیز سی کہ جنس زمین سی ہو جیسی
خاک یا گرد اور تیمم مین نیت شرط ہی اور کافر کا تیمم اسلام لانیکی واسطی درست
نہین اور مرتد ہونی سی تیمم باقی نہین رہتا ہی اور جو ناقض وضو ہی وہ ناقض
تیمم ہی اور بہم پہنچانا پانی کا اور استعمال آب پر قادر ہونا بہی ناقض تیمم ہی **مسئلہ** اگر امید پانی ملنی
کی ہی تاخیر نماز مین درست ہی اور عیدین اور جنازی کی نماز کی فوت ہونی کی
خوف سی باوجود پانی ملنی کی تیمم درست ہی مگر ولی جنازہ کو جایز نہین اور
نماز کی فوت ہوجانی کی اندیشی سی تیمم جایز نہین اور جو اکثر بدن مجروح ہی

مسح موزہ

حیض و نفاس

تیمم کری اور جو اکثر تندرست ہی زخمون پر مسح کری اور باقی دہوی **فصل مسح موزہ**
ہر مرد اور عورت کو درست ہی مسافر کو تین رات دن اور مقیم کو ایک رات دن اور
شگاف موزی کا تین انگلیونکی برابر مسح کو مانع ہی **مسئلہ** جو چیز ناقض وضو ہی ناقض
مسح ہی اور موزہ نکالنا اور مدت مسح کی گذرنا بہی ناقض ہی اگر وضو موجود ہو فقط
پاؤن دہوئی **مسئلہ** اگر چمڑیکی جراب ہی یا صرف تلوونمین نیچی تک چمڑا ہی اور
باقی کپڑا تو بہی مسح روا ہی **فصل** حیض و نفاس کی بیان مین حیض وہ خون ہی
کہ جوان اور تندرست عورت کی رحم سی باہر آئی اور کمتر مدت اوسکی تین رات
دن ہین اور اکثر دس دن ہماری امام کی نزدیک واللہ اعلم اگر اس
مدت سی زیادہ یا کم ہو بیماری ہی اور رنگ حیض کی سیاہ سرخ زرد سبز
اور اسکی سوا اور بہی رنگ ہین مگر سپیدی خالص حیض نہین ہی **مسئلہ**
نفاس وہ خون ہی کہ لڑکی کی ہونیکی بعد ظاہر ہو اکثر اوسکی مدت چالیس دن اور
کم کی کچھہ حد نہین کبہی ایک ہی ساعت مین منقطع ہوتا ہی **مسئلہ** حیض و نفاس والیان
نماز نہ پڑہین اور روزہ نرکہین اور مسجد مین نجائین اور طواف کعبہ نہ بجالائین اور قرآن
نہ پڑہین اور بی غلاف نچہوین اور جماع نکی جاین مگر روزہ قضا کرین نہ نماز اور مرد کو عورت
حائض کا چہونا ازار کی نیچی منع ہی **مسئلہ** اہل جنابت نماز اور قرآن نہ پڑہین اور
مصحف کو بی غلاف نچہوین مسجد مین نجائین طواف نکرین اور بی وضو چہونا کلام اللہ
کا اور نماز پڑہنا منع ہی **مسئلہ** اگر حیض دس روز مین تمام ہوا قبل غسل جماع درست
ہی اور جو کم دس روز سی ہوا ہی جب تک غسل نکری جماع درست نہین لیکن جب
اسقدر وقت گذر جاوی کہ جسمین غسل اور نیت نماز کی کر سکی بی غسل کی بہی درست
ہی **مسئلہ** کمتر پاکی دو حیض کی درمیان پندرہ رات دن ہین اور زیادہ
کی حد نہین **مسئلہ** خون استحاضہ ناک کی خون کا حکم رکہتا ہی کسی چیز کو

مانع نہین لیکن ہر نماز کی وقت وضو تازہ کری جیسا سبب عذر انکا حکم ہی کہ کوئی وقت
اونکا بی عذر نہین گذرتا **فصل** بیان طریق طہارت مین **مسئلہ** کپڑا اور بدن
پاک ہوتا ہی پانی سی اور اون چیزون سی جو دور کرنی والی نجاست کی ہو جیسی سرکہ
اور گلاب اور درخت اور میوونکا پانی **مسئلہ** جوتہ اور موزہ ناپاک ملنی
اور رگڑنی سی پاک ہو جاتا ہی اگر نجاست جرم رکہتی ہی اور جو تندار نہین ہی ہوتا نہین
مسئلہ تلوار اور چہری اور آئینہ بہی ملنی سی پاک ہوتا ہی اور زمین ناپاک خشک
ہونیسی پاک ہوتی ہی بشرطیکہ نشان نجاست کا نرہی نماز اوسپر درست ہی اور تیمم
درست نہین **مسئلہ** خون اور شراب اور گوبر اور لید اور گوہ آدمی کی اور بیٹ
اور حرام جانورونکا پیشاب نجاست مغلظہ ہی اور درم شرعی کی مقدار کہ کف دست کی
برابر ہی معاف ہی نماز کو مانع نہین اسیطرح حلال جانورونکا پیشاب اور حرام پرندونکی
بیٹ نجاست مخففہ ہی ایک بالشت عرض طول مین اگر ہی تو نماز جائز ہی مگر دہونا
بہی مسنون ہی اور جو نجاست کہ اس مقدار سی زیادہ ہو اوسکا دہونا فرض ہی **مسئلہ**
امام محمد اور امام ابی یوسف کی نزدیک گوبر نجاست مخففہ ہی اور امام زفر کہتی
ہین کہ جسکا گوشت حلال ہی گوبر اوسکا نجاست مخففہ ہی والا مغلظہ واللہ اعلم
مسئلہ جو نجاست دیکہنی مین آتی ہی یہانتک دہوئی کہ دور ہو جائی اگرچہ اثر
نجائی اور غیر دیکہی گئی جیسی پیشاب وغیرہ تین بار دہونی اور نچوڑنی سی پاک ہوتی
ہی **مسئلہ** خون مچہلیکا پاک ہی اور خچر اور گدہی کا لعاب دہن مشکوک پاک کو
ناپاک نہین کرتا اور چہینٹین پیشاب کی سر سوزنکی مانند عفو ہین اور گوبر وغیرہ
کی راکہہ اور جو گدہا کان نمک مین گرکر نمک ہوگیا ہو پاک ہی **مسئلہ** دہری
کپڑی پر کہ استر اوسکا ناپاک ہی اگر سیا ہو نماز پڑہی اور جو فرش کہ ایکطرف
ناپاک ہی جسطرف پاک ہی اوسپر نماز پڑہی بشرطیکہ ایسا ہو کہ ایک جانب

ہلانی سی دوسری جانب نہلی **مسئلہ** جو کپڑا نچوڑا ہوا ور گوبر لیسی ہوئی خشک
زمین پر رکھی مضائقہ نہین اور کپڑا پاک کہ اوسمین ناپاک کپڑیکی طراوت ظاہر ہو
بشرطیکہ نچوڑنی سی نہ ٹپکی ناپاک ہی **مسئلہ** غلّی کا ڈہیر تقسیم سی پاک ہو جاتاہی
اور جو نجاست کی جگہہ بہول جاے جسطرف یاد آئی دہو ڈالی **مسئلہ** جو چیز کہ اسکا
نچوڑنا مشکل ہو تین بار دہو ڈالی اور ہر بار خشک کری اتنا کہ پانی ٹپکنا موقوف ہو جاے
مسئلہ مٹی اور پتھر اور اینٹ سی استنجا سنت ہی اور پانی سی افضل ہی احتیاطاً
مگر گنتی ڈہیلونکی سنت نہین **مسئلہ** اگر نجاست مخرج کی سوا درم سی زیادہ ہو دہونا
واجب ہی اور امام محمد کی نزدیک اگرچہ مخرج ہی زیادہ درم سی ہو دہونا واجب ہی

بیان نماز

فصل نماز کی بیان مین فجر کا وقت صبح صادق سی جبتک کہ آفتاب نہ نکلی اور ظہر کا وقت
دوپہر ڈہلنی سی جبتک کہ سایہ ہر چیز کا دونا ہو سایۂ اصلی کی سوا اور عصر کا وقت اخر
وقت ظہر سی غروب آفتاب تک اور مغرب کا وقت غروب آفتاب سی غروب شفق تک
اور عشا کا وقت غروب شفق سی ہی جبتک صبح صادق نہو مگر آدہی رات کی بعد
مکروہ ہی کذا فی الہدایہ اور وتر کا وقت عشا کی بعد فجر تک ہی **مسئلہ** نماز
اور سجدۂ تلاوت اور نماز جنازہ طلوع اور غروب آفتاب کی وقت اور ٹہیک
دوپہر کے وقت منع ہی مگر عصر اوسی دنکی غروب کی وقت درست ہی اور بعد
طلوع صبح صادق فجر کی سنت کی سوا اور نماز منع ہی اور نفل نماز فجر اور عصر کی
بعد ممنوع ہی مگر نماز قضا اور سجدہ تلاوت اور نماز جنازہ ادا کری اور امام اعظم
کی نزدیک قبل مغرب اور خطبہ جمعہ کی وقت بہی نماز منع ہی **مسئلہ** شرط
نماز اور بدن اور کپڑی اور جگہہ کا پاک ہونا اور ستر عورت اور موہنہ کرنا قبلہ
کی طرف فرض ہی **ف** عورت وہ بدن ہین جنکو کہتی ہین کہ چہپانا جسکا فرض اور عورتنکو
واجب ہی اسیواسطی نسوان کو عورات کہتی ہین کہ اونکا بہی چہپانا نامحرم سی واجب ہے

سونہہ اور ہاتہہ اور پاؤنکی سوا انگوٹھون تک مسئلہ جاننا چاہیئی کہ مرد کا ستر ناف
کی نیچی سی زانو تک ہی اور ستر زن تمام بدن اون چیزونکی سوا کہ مسئلہ سابق مین جنکا
ذکر ہوا مسئلہ اگر کسیکو کپڑا کچھہ میسر نہین ہی اور ننگا مادرزاد ہی جو ٹہرون پر
بیٹہہ کی اشارے سی نماز پڑہی مسئلہ شروع نماز مین اللہ اکبر کہنا اور کہڑا ہونا اور
قرآن بقدر آسانی پڑہنا اور رکوع اور سجدہ اور بیٹہنا آخر نماز کا اور قصد نماز سی نکلنا
فرض ہی مسئلہ پڑہنا سورۂ فاتحہ کا اور ملانا دوسری سورت کا اور فرض کی پہلی
دو رکعتون مین قرات مقرر کرنا اور ترتیب افعال مکرر مین کیونکہ ترتیب افعال غیر مکرر مین فرض
ہی اور سب ارکان کا برابر کرنا اور جلدی نکرنا اور قعدہ پہلا یعنی دو رکعت کی بعد چہار
نماز مین بیٹہنا اور التحیات قعدۂ اول اور آخر مین پڑہنا اور لفظ سلام سی نماز تمام
کرنا واجب ہی مسئلہ تکبیر تحریمہ کی واسطی ہاتہہ اوٹہانا اور انگلیونکا کشادہ
رکہنا اور تکبیر کا بلند کہنا امام کو اور سبحانک اللہم اور اعوذ باللہ اور بسم اللہ کا آہستہ
کہنا پہلی رکعتین الحمد سی پہلی اور آخر کو آمین آہستہ کہنا ہر رکعت مین اور مردونکو ناف کی
نیچی اور عورتون کو سینہ پر سیدہا ہاتہہ اولٹی ہاتہہ پر رکہنا اور رکوع اور سجدہ کی
تکبیر اور سجدہ اور رکوع مین تین بار تسبیح کہنا اور زانو پکڑنا انگلیان کہولکر رکوع مین
اور رکوع کی بعد کہڑا ہونا اور دو سجدونمین بیٹہنا اور دونون ہاتہہ برابر کانونکی سجدہ مین
رکہنا اور امام کا سمع اللہ لمن حمدہ اور مقتدی کا ربنا لک الحمد کہنا اوٹہنی کی وقت
رکوع سی اور جو تنہا نماز پڑہتا ہو سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا لک الحمد دونون کہنا
اور درود اور اللہم اغفر لی قعدۂ اخیرہ مین پڑہنا سنت ہی مسئلہ امام اعظم کی
نزدیک ایک بار بسم اللہ اعوذ کی بعد کہنا سنت ہی اور سجدہ پیشانی اور
ناک پر کری تنہا ایک پر بی عذر مکروہ ہی اور نماز فرض کی دو پچہلی رکعتون مین فقط
الحمد پڑہی اور اگر سنت یا نفل ہی چارون مین سورت بہی پڑہی مسئلہ

دو رکعت فرض فجر اور دو رکعت فرض مغرب اور دو رکعت فرض عشا مین آواز بلند
پڑہی اگرچہ قضا پڑہتا ہو اور جمعہ اور عیدین مین بہی آواز بلند پڑہنا چاہئی اور ظہر
اور عصر اور دنکی نفلون مین آہستہ اور جو اکیلا نماز پڑہتا ہی فجر مغرب عشا مین چاہی
پکار کی چاہی آہستہ پڑہی مسئلہ اگر فاتحہ پہلی رکعتون مین بہولا ہو پچہلی مین قضا
نکری اور جو اور سورہ بہولا ہو پچہلی مین قضا کری بلند مین بلند اور آہستہ مین آہستہ
مسئلہ ایک آیت بڑی یا تین آیتین چہوٹی پڑہنا نماز مین فرض ہی اور اسکی
سوا سنت ہی اگر اور سورتین یاد ہون ایک سورت معین کرنا مکروہ ہی اور مقتدی
چپ کہڑا رہی کچہہ نہ پڑہی **فصل** جماعت سنت موکدہ ہی واجب کی قریب اوسکا
بی عذر ترک کرنی والا عتاب خدا کا سزاوار ہوگا امامت کی واسطی وہ عالم افضل ہی
کہ مسئلی نماز کی جانتا ہو اور عمل بہی کرتا ہو اوسکی بعد قاری اوسکی بعد پرہیزگار اور اوسکی
بعد شریف قوم اوسکی بعد مسن اوسکی بعد خوبصورت غرضکہ جماعت مین جو بہتر ہو
سزاوار امامت ہی مسئلہ غلام شرعی اور بیابانی اور بدکار اور اہل بدعت
اور اندہی اور حرامزادہ کی امامت مکروہ ہی جیسا کہ جماعت عورتونکی تنہا مکروہ
ہی اور اگر کرین امام وسط مین کہڑی ہو اور نہین عورتونسی اور حاضر ہونا جوان
عورتونکا مردونکی جماعت مین اور بڑہیا کا ظہر اور عصر مین بہی مکروہ ہی مغرب عشا
فجر کو مضائقہ نہین ہی مسئلہ جسنی تراویح بجماعت ادا کی ہو اوسکو وتر بہی بجماعت
روا ہی مسئلہ وضو کرنی والیکی تیمم کرنیوالی اور دہونی والیکی مسح کرنیوالی
اور کہڑی کی بیٹہی کی اور اشارہ والیکی اشارہ والی کی اور نفل والیکی فرض والیکی
ساتہہ اقتدا درست ہی مسئلہ طاہر کی معذور کی ساتہہ اور قاری کی امی
کی اور لباس والیکی ننگی کی اور غیر اشارہ والیکی اشارہ والیکی اور فرض والیکی نفل والیکی
کی اور ایک فرض والیکی دوسری فرض والیکی ساتہہ اقتدا درست نہین مسئلہ پہلی

صف مردونکی کہڑی ہو بعد اوسکی لڑکونکی بعد اوسکی خنثی بعد اوسکی عورتونکی **مسئلہ** اگر نماز
مین وضو ٹوٹ جاوی وضو کری اور نماز تمام کری جو کوئی حرکت مفسد نماز کی نہین کی ہی اور
سر نوسی پڑہنا بہتر ہی اور اگر امام کا وضو ٹوٹ جاوی مقتدی کو خلیفہ کرکی وضو کرنی
جاوی **مسئلہ** بات کرنا اور دعا آدمی کی کلام کی مشابہ اگر سہو سی یا نیند مین
ہو اور سلام قصدا اور جواب سلام کا ہر طرح اور نالہ اور آہ آہ کرنا اور رونا درد کی
آوازسی اور بی عذر کہانسنا اور جواب چہینک کا دینا اور امام کی سوا غیر کو لقمہ دینا
اور مصحف دیکہہ کی پڑہنا اور سجدہ نجاست پر کرنا اور کہانا اور پینا اور نماز
پڑہنی والیکی نزدیک جو عمل کثیر ہی اوسکا کرنا یہ سب نماز کو فاسد کرتی ہین مگر
دوزخ اور بہشت کی ذکر سی رونا اور عمل قلیل فاسد نہین کرتا ہی اور اتنی دور
سی جہان تک بی سر اوٹہای مصلی کی نگاہ پڑی نماز کی آگی سی نکلنا گناہ ہی
مسئلہ سر یا کاندہی سی کپڑا لٹکانا نماز مین مکروہ ہی اور خاک بہرنیکی خوفسی کپڑا
اٹہانا اور کپڑی یا بدنسی مشغلہ کرنا اور بال سر سی باندہنا اور انگلیان چٹخانا اور گردن پہیر
ہر طرف دیکہنا اور کنکر سجدہ کی جگہہ سی دور کرنا نماز مین مکروہ ہی مگر ایکبار مضایقہ نہین اور
کمر پر ہاتہہ رکہنا اور انگڑائی لینا اور طاق مسجد مین امام کا کہڑا ہونا تنہا یا امام کا کہڑا ہونا نیچی اور
مقتدیونکا دکان پر اور یا تنہا نماز مین اوپر کی جگہ جا کر بیٹہنا اور چوتڑونپر بیٹہنا زانو کہڑی کرکی اور جس
صف مین جگہہ ہو اوسکی پیچہی اکیلا کہڑا ہونا اور جاندار کی تصویر کا سامنی یا داہنی یا بائین یا سر پر ہونا اور
ننگی سر رہنا سستی سی اور تصویر کی کپڑونسی نماز پڑہنا اور پیشانیسی خاک دور کرنا اور آسمانکی طرف
دیکہنا اور ریگزار کی سیج پر سجدہ کرنا اور آیاتکا شمار کرنا یہ سب مکروہ ہی **مسئلہ** بول اور براز اور جماع مسجد
کی چہت پر مکروہ ہی اور مسجد کا دروازہ بند کرنا ہی مکروہ ہی **مسئلہ** چونی اور رنگون اور سونیکی
پانی سی مسجد پر نقش کرنا مکروہ نہین اور مسجد مین کہڑی ہو کر محراب مین سجدہ کرنا اور بات کرنی
والیکی پیچہی نماز پڑہنا مکروہ ہی اگر تصویر نظر نہ آوی یا بیسر کی ہو یا سانپ بچہو کو ماری

مفسدات نماز

مکروہات نماز

مکروہ نہین واللہ اعلم **مسئلہ** تین رکعت نماز وترکی ایک سلام سی واجب ہین اور
ہر رکعت مین الحمد اور سورہ پڑہی اور تیسری رکعت مین رکوع سی پہلی امام اور مقتدی دونون دعا
قنوت پڑہین اگر یاد نہو ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار
یا اللہم اغفرلی آخر تک تین بار پڑہی کذا فی درغرر **مسئلہ** دو رکعت نماز فجر کی پہلی اور چار
ظہر کی پہلی اور دو اسکی بعد اور چار قبل جمعہ اور چار بعد فرض جمعہ اور دو رکعت اس چار کی بعد
اور دو رکعت مغرب اور عشا کی بعد امام ابو یوسف کی نزدیک سنت موکدہ ہین **مسئلہ** چار
رکعتین عشا اور عصر کی پہلی اور چار رکعتین عشا کی بعد مستحب ہین **مسئلہ** نفل دن کو چار رکعت سی زیادہ
ایک سلام کی ساتھہ جائز نہین اور رات کو آٹھہ رکعت سی زیادہ درست نہین اور باوجود
طاقت قیام نفل بیٹھہ کر پڑہنا درست ہی **مسئلہ** فتاوی جامع المتفرقات مین لکہا ہی
کہ متبرک دنون اور راتون مین نماز نفل کا بجماعت پڑہنا جائز ہی اور دن متبرک
جیسی روز عاشورا روز عید اضحی روز عید الفطر اور راتین متبرک انہین دنونکی رات
اور انکی سوا جن راتونکی بزرگی حدیث سی ثابت ہی جیسی شب برات وغیرہ مگر نماز
عیدین کی بعد اوسی جگہہ نفل پڑہنا مکروہ ہی **مسئلہ** رمضان المبارک مین عشا کی سنت
اور وتر کی درمیان تراویح بیس رکعتین بجماعت پڑہنا ایک ختم قرآن کی ساتھہ سنت موکدہ
ہی **مسئلہ** اگر ایک رکعت ظہر کی پڑہی اور تکبیر جماعت شروع ہوئی ایک رکعت اور ملا کر دوگانہ تمام
کری اور ثواب جماعت ہوا اور اگر تین رکعتین پڑہ چکا ہی تو چوتہی پڑہ کر بہ نیت نفل اقتدا کری **مسئلہ** اگر
ایک رکعت فجر کی یا مغرب کی پڑہی ہی تو ترک کر شامل جماعت ہو **مسئلہ** اذان سنکر مسجد سی نکلنا مکروہ
ہی مگر جو دوسری مسجد کا امام ہو اوسی مکروہ نہین ہی **مسئلہ** نماز وقتی اور فائتہ مین اور باہم
فائتہ مین ترتیب فرض ہی اور وقت کی تنگی سی اور نسیان اور کثرت فوائت سی یعنی
چہہ نمازون کی فوت ہونی سی ترتیب ساقط ہوتی ہی **مسئلہ** اگر ایک یا دو یا تین یا چار یا
پانچ وقتکی نماز فوت ہوئی اور یاد نہین اور نماز وقتی پڑہی جہہ وقتکی نماز پڑہنی تک سب فاسد

ہین اگر اوسکی بعد نماز فائتہ پڑہیگا فساد اسکا جاتا رہیگا اور جبتک نماز فوتی نہ پڑہیگا سب
فاسد رہینگی اور جب چھٹوین نماز کا وقت شروع ہوا ترتیب ساقط ہو جائیگی اور اگر صاحب
ترتیب کو نماز فوتی یاد نہوا اور فقط نماز وقتی پڑہی روا ہین اور اگر وقت بہت تنگ ہو مضائقہ
نہین **مسئلہ** اگر واجبات نماز سے کسی واجب کو بہولکر چہوڑ دے یا مقدم کو موخر اور موخر
کو مقدم کرے یا کچہہ تغیر کرے یا کسی فرض مقدم کو موخر یا موخر کو مقدم کرے سجدہ سہو کرنا واجب ہے
ایکطرف سلام پہیرنے کے بعد سجدہ کرے اکیلا ہو یا امام اور امام کے سہو سے مقتدی اور مسبوق پر سجدہ
سہو کا واجب ہے مگر مقتدی کے سہو سے واجب نہین نہ امام پر نہ مقتدی پر اور مسبوق پر بہی اپنی سہو
سے سجدہ آتا ہے **ف** مسبوق اوسکو کہتے ہین کہ امام نے ایک رکعت یا زیادہ پڑہی ہون اوسکے
بعد وہ آکر ملے اور وہ اپنی باقی نماز مین منفرد کا یعنی اکیلے نماز پڑہنے والے کا حکم رکہتا ہے مگر چار
باتون مین ایک یہہ کہ منفرد کی پیچہے نماز درست ہے اور مسبوق کے پیچہے درست نہین دوسری
کہ اگر مسبوق نے تکبیر تحریمہ کہی جو نماز کے امام کے ساتہہ پڑہی ہے باطل ہو جائیگی تیسری یہہ کہ
مسبوق پر سجدہ سہو کا سہو امام سے واجب ہے چوتہی تکبیر تشریق مسبوق پر واجب ہے نہ منفرد پر
اور تکبیر تشریق یہہ ہے اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد کہ فجر عرفہ سے تیرہوین
ذیحجہ کی نماز عصر تک بعد ہر نماز کے کہتے ہین **مسئلہ** اگر کسیکو نماز مین شک پڑے کہ کتنی
رکعتین پڑہی ہین جو یہہ شک پہلی مرتبہ ہے نماز سر سے پڑہے اور اگر کبہی اور بہی شک اوسے
پڑے ہو اپنے دلکو قائم کرے جس پر ٹہہرے اوتنی رکعتین ادا کرے اور جو دل بہی قائم نہو کم کو ادا
کیا ہوا فرض کرکے باقی پڑہے مثلاً اسیکو شک پڑا کہ مینے تین رکعتین پڑہی ہین یا دو تو دو کو پڑہا ہوا
سمجہے **مسئلہ** سجدہ سہو کا حکم فرض اور سنت اور نفلین برابر ہے **مسئلہ** بیمار اگر کہڑے
ہونیکی طاقت نہین رکہتا ہے معہ رکوع و سجود بیٹہہ کر نماز پڑہے اور اگر رکوع اور سجدہ کی بہی طاقت نہین
اشارہ سے پڑہے اور اگر بیٹہنے کی بہی طاقت نہین رکہتا ہے لیٹ پشت یا پہلو پر اشارہ سے پڑہے ورنہ تاخیر کرے
اور صحت کے بعد قضا کرے **مسئلہ** چودہ جگہہ پر کلام شریف مین پڑہنے والے اور سننے والے پر تلاوت کا

سجدہ واجب ہی اگرچہ نماز مین نسنی اور تکرار آیت سجدہ سی ایک جگہہ مین ایک سجدہ آتا ہے
اور دو تین جگہہ مین ایک آیت کی تکرار سی دو تین سجدی آتی ہین **مسئلہ** اگر
مسافر نی تین دن کی راہ کا ارادہ کیا تری مین یا خشکی مین پیادہ ہو یا سوار جب وطن
کی آبادی نظر سی غائب ہوئی نماز فرض چہار گانی کو قصر کری یعنی دو پڑہی اور روزہ
کی واسطی تاخیر کی اجازت ہی بعد ایام سفر قضا کری مگر نماز معاف ہی اور افضل یہ
ہی کہ بی عذر روزہ ترک نکری **مسئلہ** اگر اپنی وطن مین آئی یا کسی شہر مین پندرہ روز کی رہنی کی
نیت کری مقیم ہوتا ہی اور معتبر سفر اور اقامت مین آخر وقت نماز کا ہی اور سفر کی نماز قضا
حضر مین دوگانی اور حضر کی سفر مین چوگانی پڑہی **مسئلہ** اگر امام مقیم ہو اور مقتدی مسافر مقتدی بھی
بھی چار رکعت پڑہی اور اگر امام مسافر ہو اور مقتدی مقیم مقتدی سلام کی بعد اپنی دو
رکعتین پڑہ لی **مسئلہ** نیت اقامت متبوع کی معتبر ہی نہ تابع کی **مسئلہ** نماز جمعہ ہر مرد
آزاد جوان تندرست مقیم پر فرض ہی اور بعد وجوب ترک اوسکا مورث قساوت قلب
ہی چنانچہ حدیث شریف مین آیا ہی جو کوئی چہوڑی تین جمعہ سستی سی مہر کرتا ہی اللہ تعالے
اوسکی دل پر اور جمعہ کی ادا کی شرطین یہ ہین کہ شہر ہو اور مسجد جامع اور بادشاہ اور ظہر کا وقت
اور خطبہ اور جماعت اگرچہ تین مقتدی ہون اور اذن عام دخول مسجد کا **مسئلہ** اگر کسی نی
بی ان شرطون کی جمعہ پڑہا اوسکی فرض وقتیہ ساقط نہوگا **مسئلہ** نماز جمعہ کی ایک شہر مین کئی
جگہ درست ہی جیسا کہ فتاوی برہنہ مین مکاری اور کافی اور کنز الدقائق سی نقل کیا ہی لیکن
احتیاطاً چار رکعتین بہ نیت آخر ظہر اور دو رکعت بہ نیت سنت الوقت پڑہی جیسا کہ شیخ عبد الحق
محدث دہلوی نی اپنی بعض تصنیفات مین لکہا ہی **مسئلہ** جو معذور نہو اور جمعہ سی پہلی
ظہر پڑہی مکروہ ہی اور اگر کوئی شخص ظہر پڑہ چکا ہو بعد جمعہ کی اوسنی سعی کی تو ظہر باطل ہوتی
ہی **مسئلہ** اگر معذور یا قیدی شہر مین جمعہ کو جماعت سی ظہر پڑہی مکروہ ہی **مسئلہ** جس وقت
خطبہ شروع ہو کوئی نماز نہ پڑہی کہ خطبہ سننا واجب ہے **مسئلہ** نماز عیدین کی اوسپر

واجب ہے جیسے جمعہ واجب ہی اور شرطین عیدین اور جمعہ کی ایک ہین مگر خطبہ عیدین کا نماز کی بعد ہی اور جمعہ کا نماز کی قبل اور نماز نفل کی عیدین کی نماز سی پہلی مکروہ ہی اور عیدین کے نماز کا وقت طلوع آفتاب سی زوال تک ہی اور عیدین کی چھہ تکبیرین ہین تین ثنا کی بعد اور تین دوسری رکعت مین رکوع سی پہلی **مسئلہ** نماز عید فطر کی عذر سی دوسری روز تک اور عید اضحی کی تیسری روز تک درست ہی اور تشریق کی تکبیرین امام کی ساتہہ عرفی سی تیرہوین کی عصر تک ہر فرض کی بعد ہین **مسئلہ** جس روز سورج گہن ہو دو رکعت نماز پڑہی اگر امام نہو اکیلا پڑہی اور چاند گہن کی نماز اکیلا پڑہی اور جب تک گہن موقوف ہو استغفار پڑہی **مسئلہ** اگر برسات مین مینہ نہ برسی دو رکعت تنہا پڑہی اور استغفار کری مگر او سوقت نماز پڑہنی کی جگہہ کافر حاضر نہوا ور جماعت بہی سنت ہی **مسئلہ** اگر دشمن یا درندی کا بہت خوف ہو دو گروہ ہون ایک گروہ نماز پڑہی اور دوسرا لڑی اگر مقیم ہون دو رکعت اور اگر مسافر ہون ایک رکعت اسکی بعد دوسرا گروہ آئی اور یہ جماعت جا کر لڑی اور تمام ہونیکی بعد امام سلام کہی اور جسکی نماز باقی تنہا پڑہی اور مغرب کی نماز مین پہلا گروہ دو رکعت پڑہی اگر خوف زیادہ ہوا اور سوار ہیں اور ترنا مشکل ہو سوار اشارہ سی تنہا نماز پڑہی جسطرف کہ مونہہ کر کی پڑہ سکی مگران سب طریقون مین دشمن کا حاضر ہونا ضروری

فصل میت کی احکام مین جب مریض قریب مرگ ہوا وسکا مونہہ قبلہ کی طرف کرین اور داہنی کروٹ لٹائین اور کلمۂ شہادت تلقین کرین اور مرنیکی بعد ٹہوڑی باندہین اور آنکہین بند کرین اور غسل کی واسطی تختہ پر خوشبو ملین اور لبی گلی اور بی ناک مین پانی ڈالنی کی وضو کروا کی گرم یا سرد پانی سی جیساکہ مشہور ہی غسل دین **مسئلہ** مسنون کفن مرد و نکا ازار اور لفافہ اور پیرہن ہے اور کفایہ فقط ازار و لفافہ کہ سر سی قدم تک ہو اور مسنون کفن عورتونکا ازار لفافہ پیراہن دامنی سینہ بند

بیان کسوف و خسوف

بیان استسقا

بیان صلوٰة خوف

بیان احکام [illegible]

اور کفایہ فقط ازار و لفافہ اور پیراہن اور کفن ضروری مرد اور عورتکا جو میسر ہو مسئلہ
جس میت کی ذمی کچھہ روزی اور نمازین باقی ہون علمانی اوسکی اداکی واسطی حیلہ نکالا ہی
کہ میت کی عمر کا حساب کرکی نو سال عورت کی عمر سی اور بارہ برس مرد کی سن سی نکال
کر جتنی باقی رہین ہر سالکی روزی اور نماز کا فدیہ دو سو من اکبری گیہون حساب کرکی
جمع کرلین اسکی بعد ولی میت کا قران اوسکی اجازت سی لیکر کسی فقیر کی ہاتہہ والی میت
کی طرف سی یون بیع سلم کرین کہ یہ قران ہمنی تیری ہاتہہ اسقدر گیہون کی بہر مسیحی سو کی عوض
ایک مہینی کی وعدہ پر بیچا وہ گیہون ایک مہینی کی بعد فلانی جگہہ پہنچا دینا اور وہ فقیر
قبول کرلی پہر بیع کی منعقد ہونی اور مجلس بدلنی کی بعد اوسی فقیر کو بلا کر کہین کہ اسقدر ہماری
گیہون جو تیری ذمی واجب الادا ہین ہمنی فلانی مونی کی اتنی سال کی نماز اور روزی کی
فدیہ مین تجہی بخشی اور اوس سی قبول کروالین اور وہ اپنی خوشی سی قبول کری مسئلہ
جنازی کی نماز فرض کفایہ ہی اور اوسکی شرط میت کا اسلام اور طہارت ہی اور میت کا
ولی جسکو چاہی نماز کی اجازت دی مسئلہ اگر کسی غیر نی میت کی نماز پڑہی ولی
چاہی پہر پڑہی اور نماز قبر پر بہی جایز ہی جبتک کہ مردہ کا جسم ریزہ ریزہ نہو مسئلہ تکبیرین
نماز جنازہ کی چار ہین پہلی مین ثنا دوسری مین درود تیسری مین مغفرت کی دعا
چوتہی مین سلام اور دعا مغفرت کی یہ ہی اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا
وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ
أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ ٥
اور اگر عورت ہو ضمیر ہا کی پڑہی اور اگر جنازہ لڑکی کا ہی دعا کی عوض اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهُ لَنَا أَجْرًا وَذُخْرًا
وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَمُشَفَّعًا پڑہی اور اگر لڑکی ہو اجعله کی جگہہ
اجعلها اور شافعا ومشفعا کی جگہہ شافعة مشفعة پڑہی

حیلۂ اسقاط

مسئلہ اگر کسی نے امام کے ساتھ کوئی تکبیر نہیں پائی جب امام پڑھ چکے قضا کرلے اور میت کے
سینہ کے برابر امام کھڑا ہو اور جنازہ کی نماز مسجد میں مکروہ ہے مسئلہ جنازے کو جلد
لے چلیں مکروہ نہ ہو جائے اور لوگ جنازہ کے پیچھے چلیں اور جنازہ رکھنے سے پہلے نہ بیٹھیں مسئلہ
پکی اینٹ اور لکڑی کا قبر میں رکھنا مکروہ ہے مگر کچی اینٹ کا رکھنا مستحب ہے مسئلہ
بغلی قبر سنت ہے سیدھی بنانا ہے مگر جسجگہ کی زمین نرم ہو سیدھی ہی جائز ہے
اور اسی واسطے مع تابوت دفن کرنا بھی درست ہے مسئلہ کھڑے آدمی کی سینہ تک
قبر گہری ہو اور زیادہ اس سے افضل ہے اور قبر کا عرض آدمی قد کے برابر
چاہئے اور تعزیت تین دن سے زیادہ نہیں ہے اور قبر سے مردہ کا نکالنا روا
نہیں ہے لیکن اگر غصب کی زمین ہو یا پانی میں قبر ڈوب جائے مضائقہ نہیں اور
باقی اسکے احکام مشہور ہیں

احکام شہید

مسئلہ شہید وہ ہے کہ مسلمان مرد ہو یا عورت
جنابت اور حیض و نفاس سے پاک اور بالغ ہو اور ظلم سے مارا گیا ہو قصاص اور
حد سے قتل نہوا ہو اور اسکے قتل سے قاتل پر دیت بھی واجب نہوا ہو اور اوس مقتول
نے قتل ہونے کے بعد دنیا کا کام لینے کوئی کام نکیا ہوا اور معرکہ سے اوسکو زندہ
نہ اوٹھا لائے ہوں مسئلہ شہید کا حکم یہ ہے کہ کپڑوں کے سوا جو کچھ پہنے
ہوا اوتار لیں اور نماز پڑھ کے خون آلودہ بے غسل دفن کردیں مسئلہ لڑکا
اور جنب اور حائض اور نفسا اور جسکا قاتل معلوم نہو یا قصاص اور حد سے مارا گیا
ہو یا قتل کے بعد کوئی کام کیا ہو یا وصیت کی ہو انکو غسل دینا چاہئے اور جو شخص کہ باغی ہو
یا قزاقی کرے سے مارا گیا ہو اسکو غسل دیں مگر نماز نہ پڑھیں مسئلہ خانۂ کعبہ میں نماز درست
ہے اگرچہ مقتدی کی پیٹھ امام کی پیٹھ کی طرف ہو لیکن اگر مقتدی کی پیٹھ امام کے مونھ کے
طرف ہو درست نہیں اور کعبہ کی چھت پر نماز مکروہ ہے

زکوٰۃ کا بیان

فصل زکوٰۃ کے
حکم میں ہر عاقل بالغ مسلمان آزاد پر جو مالک نصاب کا ہو ... کامل رکھتا ہو

رکہتا ہو اوس مال مین کہ رہنی کی گہر اور اسباب ضروریات اور غلام اور ہتہیار مستعمل اور
سواری ضروری اور کسب والونکی اوزار اور عالم کی کتابین اور آدمی کی قرض سی
فاضل ہو اور سال اوسپر گذرا ہو اور مال زیادہ ہونی والا ہو اگرچہ تقدیری ہو اوسپر
زکاۃ فرض ہی حقیقت مین زیادتی مال کی توالد اور تناسل سی ہی یا تجارت سی اور
زیادتی سونی اور چاندی کی تقدیری ہی ـه **مسئلہ** زکاۃ بی نیت ادا نہین ہوتی
ہی مگر جسوقت کہ سب مال صدقہ کری اور پانچ اونٹونمین اور تیس گاؤون مین اور چالیس
بکریونمین زکاۃ دینا چاہئی بشرطیکہ چرنی کی ہو اور کام مین نہون **مسئلہ** پانچ اونٹونمین
ایک بکری اور پچیس مین برس دنکا ایک اونٹ کا بچہ اور دوسری سال مین چہتیس مین
دو برس کا بچہ تیسری سال مین اگر چہالیس ہون تین برس کا بچہ اور اکسٹھہ مین
چار برس کا اور چہتر مین دو بچی دو دو برس کی اور اکانوی مین ایک سو
تیس تک دو بچی تین برس کی اسکی بعد جو زیادہ ہون ہر پانچ مین ایک بکری
اور جسوقت ایک سو پینتالیس کو پہنچی دو بچی تین سال کی اور ایک ایک سال کا
اور پانچ سو پچاس مین تین بچی تین سال کی اسکی بعد جو زیادہ ہو ہر پانچ مین
ایک بکری اور جسوقت ایک سو پچہتر کو پہنچی تین برس کا بچہ اور ایک ایک برس کا
اور ایک سو چہیاسی مین ایک تین برس کا اور ایک دو برس کا اور ایک سو
چہیانوی مین دو سو تک چار برس کا دی اسیطرح ہمیشہ حساب کرتا رہی جیسا کہ
ایک سو پچاسی کی بعد شروع کیا ہی **مسئلہ** تیس گاؤمین ایک بچہ ایک برس کا اور
چالیس مین دو برس کا حساب سی زکوۃ دی اگرچہ بچہ ہم نہ پہنچی قیمت دی
مسئلہ چالیس بکریونمین ایک سو بیس تک ایک بکری زکاۃ مین دی اسکی بعد
دو بکریان دو سو تک اسکی بعد ہر سیکڑی مین ایک بکری زیادہ کرتا رہی
مسئلہ کام والی جانورونمین اور بوجہہ لیجانی والی اور گہر کی چارا

ـه یعنی بالفعل نہین ہی مگر بڑہ سکتا ہی بخلاف اور چیزونکی اور دوسری کہ یہہ اصل نما می اموال کا ہی اور اَس ال ہی جیسی کہ تخم مین نمو تقدیری ہی فافہم

کہانی والونمین زکاۃ نہین ہی **مسئلہ** جو ... کی اندر نصاب کی قسم سی زیادہ ہو
نصاب مین شمار کرین اور دونونکی زکاۃ دین **مسئلہ** بھیڑ بکری کا حکم ایک ہی اور
جو بکری کہ زکاۃ مین دی یکسالہ سی کم نہو نہ بہت موٹی ہو نہ بہت دبلی **مسئلہ** گہوڑون
اور خچرون اور گدہون مین زکاۃ نہین اور بقول امام ابو حنیفہ گہوڑی نر اور مادہ مین
اگر باہر چرتی مین فی اسپ ایک دینار دی یا قیمت کری اور دو سو درم سی پانچ درم
دی اونٹ اور گای اور بکری کی بچون مین زکوۃ نہین مگر امام شافعی اور امام ابو یوسف
کی نزدیک زکوۃ ہی **مسئلہ** چاندی کی نصاب دو سو درم ہی سال گذرنی کی بعد
پانچ درم زکوۃ دی اور سونی کی نصاب بیس دینار ہی آدہا دینار زکوۃ دی اور
چاندی سونی بی بنی ہوی اور زیور اور برتون مین اسی حساب سی زکوۃ دی
اور دو سو درم اور بیس دینار سی جو زیادہ ہو زکاۃ نہین مگر جبکہ درم چالیس
کو اور دینار چار سو کو پہنچی درمونمین ایک درم اور دینارونمین دو قیراط دی
ف قیراط پانچ جو کا شرع مین ہوتا ہی اور درم چودہ قیراط کا اور دینار بیس قیراط کا
ہوتا ہی **مسئلہ** درم اور دینار کہوٹی کہ جسمین چاندی اور سونا تانبی سی زیادہ
ہو حکم خالص کا رکہتی ہین اور اگر کم ہی اسباب کا حکم رکہتی ہین **مسئلہ** اگر زکاتی
رہگذر کی طرف سوداگر گذرا اور کہا کہ ابہی سال نہین گذرا ہی یا مجہپر قرض ہی یا نہین
یا فقیر کو یا دوسری زکاتی کو دی ہی سال مقرر رہتا مین زکاۃ دی ہی قسم لیکر
چہوڑ دیا جای گا اگر چرندونکا مالک ہی کہ مینی فقیر کو زکاۃ دی ہی قسم کہانی
پر بہی نہ مانین گی اور ذمی کی بہی قسم مانین گی مگر حربی کی قسم اس بات کی سوا کہ
لونڈی میری مدبرہ ہی نہ مانین گی **مسئلہ** مسلمان سی چالیسوان اور ذمی
سی بیسوان اور حربی سی دسوان حصہ لی اگر معلوم نہین کہ اہل حرب نی ہماری
سوداگرون سی کیا لیا ہی جو معلوم ہی تو اوسی قدر لینا چاہیئی اور ذمی سی

قیمت شراب بھی ہین مگر سور مین زکوۃ نہین **مسئلہ** اگر کسی سوداگر نی سو درم
لیکر گذر کیا اور کہا کہ سو درم اور میری گھر مین رکھی ہین اور سال گذرا ہی کافر
کچھہ نہ لی اسیطرح شرکت اور غصب کی مال سی اور غلام ماذون سی کوچھہ کسب
بھی کیا ہی کچھہ نہین اور اگر باغیونکی ...... زکاتی گذرا اور زکوۃ دی پہر مسلمان
زکاتی کی طرف گذرا دوسری زکاۃ دی **مسئلہ** اگر کسینی دفینہ قدرتی
زمین عشری یا خراجی مین پایا اور کوئی مالک زمین کا نہین پانچوان حصہ حاکم کو دی اور
باقی آپ لی وگرنہ جو مالک ہی باقی اوس مالک کو دی اور جو اپنی گہر مین یا اپنی زمین
مین پائی اوس سی کچھہ نہ لینگی **مسئلہ** اگر خزانہ موضوعی اپنی گہر مین پائی اور اوسپر
سکہ کافرونکا ہی اگر مدینگا کوئی اور مالک نہین ہی پانچوان حصہ حاکم کو دی اور باقی
پانی والیکا ہی وگرنہ سب قدیم مالک کو دین کی اور جو اسلام کا سکہ ہی کلمہ وغیرہ
کی طرح وہ لقطہ کا یعنی پڑی پائی چیز کا حکم رکہتا ہی چند روز پکارا کرین اگر اوسکا
مالک پیدا ہو دین وگرنہ خیرات کرین اور جو آپ محتاج ہون خرچ کرین کذا
فی الکافی **مسئلہ** پارسی سی پانچوان حصہ لین اور فیروزی اور موتی اور عنبر سی
کچھہ نہین اور جو دار الحرب مین [illegible] غیر مملوک سی خزانہ پائی کچھہ نہ دی **مسئلہ** زمین
عشری [illegible] اور کم ہی یا تہوڑی ہو یا بہت پیداوار
بھر [illegible] دسوان حصہ ہی
لیکن [illegible] ل اور بیل سی سینچا
گیا ہو سینچنے نکالنی کی بیسوان حصہ ہی **مسئلہ** زمین عرب کی سب عشری ہی اور وہ
زمین کہ جسکی سب لوگ اسلام لائی ہین اور وہ زمین کہ فتح کرکی غازیونکو دیگئی
اور بصرہ بہی عشری ہی اور وہ زمین کہ فتح کرکی پہر اوہین لوگونکو دیگئی اور
سواد عراق کا اور وہ زمین کہ وہان کی لوگون سی صلح کی گئی سب خراجی ہی

اور جو زمین کہ پڑی ہوی اٹھائینگی اگر عشریکی پاس ہی عشری اور اگر خراجی کی پاس سے
خراجی ہی **ف** خراج دو قسم ہی ایک موظف کہ حضرت عمر فاروق رضی نی نکالا ہے
ایک صاع ہر جریب مین جو پانی سی سینچی گئی ہی جو اور گیہون مین ایک درم اور ترکاری
مین پانچ درم اور انگور اور خرمی مین دس درم اور جریب ساٹھہ گز طول اور ساٹھہ گز عرض
کی ہی اور شرعی گز سات مٹھی اور ایک انگل کا ہی دوسری مقاسمہ کہ جو تہائی یا پانچوان
حصہ یا مثل اسکی مگر نصف سی زیادہ نہین چاہیئی اور عشر اور خراج مقاسمہ تکرار خارج
سی مکرر ہوتا ہی **مسئلہ** ایک صاع جو یا خرما یا نصف صاع گیہون یا آٹا یا ستو
یا منقی صدقہ فطر کا ہی اور نصف صاع چار رطل عراقی ہی اور رطل ایکسو تیس درم اور
درم ستر جو میانہ کہ موٹی ہون نہ پتلی **مسئلہ** صدقہ فطر اوسپر واجب ہے کہ
جسپر زکوۃ واجب ہی لیکن سال کا گذرنا شرط نہین ہی اور جو گہر کہ رہنی کا ہو اور نہ تجارت
کی لئی اوسمین نہ صدقہ فطر ہی نہ زکوۃ اور اپنی طرفسی اور کمسن محتاج اولاد اور
خدمتی بندی کی طرف سی اگرچہ مدبر یا ام ولد ہو صدقہ دینا واجب ہی جورو اور
اولاد عاقل بالغ اور صغیر غنی کی طرفسی دینا نچاہیئی بلکہ غنی کی مال سی دین اور اسکا
وقت طلوع [illegible] ہی **مسئلہ** فقیر اور مسکین اور عامل زکوۃ کو اور اسکو
جو جہاد کر سکی اور مسافر کو زکوۃ دینا درست ہی **مسئلہ** اصول یعنی باپ دادا پردادا ماں
نانا پرنانا اور نانی پرنانی دادی پردادی [illegible] اور فروع یعنی اولاد کو اور بی بی کو
اور اپنی غلام کو اور ذمی کو زکوۃ نہ دے مگر زکوۃ کی سوا اور صدقہ ذمی کو دینا جائز ہی اور بنی ہاشم
کو اور اونکی آزاد کئی ہوئی غلام کو نہ دی **مسئلہ** اگر مستحق زکوۃ سمجہ کر دی تو وہی اسکی بعد ظاہر ہوا کہ وہ
اوسکا غلام یا مکاتب ہے پہر زکوۃ دی اور اگر ظاہر ہوا کہ غنی یا کافر یا باپ یا بیٹا یا ہاشمی ہی اعادہ
نکری **ف** مدبر وہ غلام ہی کہ جسکو مالک نی کہدیا کہ میری مرنیکی بعد تو آزاد ہی اور مکاتب وہ غلام کہ
جسکو مولی نی کہدیا کہ اتنی روپئی کما دیگا تو آزاد ہی اور ام ولد وہ لونڈی ہے کہ مولی کی تصرف مین آئی ہو

صدقہ فطر

ف فقیر وہ ہی کہ ایکدن یا تین دن کا کہانا رکہتا ہو اور مسکین وہ ہی کہ کچھہ نرکہتا ہو
واللہ اعلم **فصل** روزہ کی بیان مین روزہ عبارت ہی کہانی اور پینی اور جماع چہوڑ
دینی سی صبح صادق سی غروب آفتاب تک مگر روزیکی نیت شرط ہی اور ہر مسلمان
عاقل بالغ پر مرد ہو یا عورت آزاد ہو یا غلام رمضان المبارک کا روزہ فرض ہی اور خدا
کی نذر کا روزہ واجب ہے **مسئلہ** حیض اور نفاس مین عورت روزہ نرکہی اور اگر
روزہ رکہنی کی بعد حیض یا نفاس ہو امساک مستحب ہے اور اسیطرح جسنی روزہ توڑ ڈالا
اوسکو بہی امساک مستحب ہے مگر روزہ کسی حالت مین معاف نہین ہے سب قضا کرین **مسئلہ**
رمضان اور نذر معین اور نفل کی روزیکی نیت کا وقت مغربسی دوپہر دن تک ہی اور
چاند دیکہنی مین اگر ابر اور غبار نہین ہی رمضان اور شوال اور ذی الحجہ مین ایک
بڑی جماعت کی گواہی شرط ہی اور اگر ابر یا غبار ہو ایک عادل کی گواہی کافی
ہی اور جسنی تنہا چاند دیکہا اور قاضی نی اوسکی گواہی قبول نکی وہ آپ روزہ
[illegible] **مسئلہ** رمضان کی قضا کی روزیکی اور نذر غیر معین اور کفارہ کی
[illegible] کرنا شرط ہی **مسئلہ** رمضان اور نذر معین کا روزہ مطلق نیت سے
درست ہے اور نفل کی نیت سی نہین **مسئلہ** رمضانکی چاند کی تلاش و تفتیش [illegible]
[illegible] [illegible] کی چاند کی **مسئلہ** عیدین اور
ایام تشریق [illegible] نہین حرام ہی اور اسیطرح
وصال کا روزہ [illegible] روزہ [illegible]
اور ذی حجہ کی عرفہ کا روزہ اور ہمیشہ کا روزہ اور [illegible] کا روزہ اور استقبال
رمضانکا روزہ ایک ہو یا دو اور عاشورہ محرم کا تنہا روزہ رکہنا مکروہ تنزیہی ہی
صحت نذر کا مانع نہین **مسئلہ** جو شخص ہر مہینی کی اول اور آخر روزہ رکہتا ہی
اوسکو آخر شعبان کی روزہ رکہنا مضائقہ نہین واللہ اعلم بالصواب

مسئلہ اگر بہولی سی کہا یا پیا یا جماع کیا روزہ نہین جاتا ہی اسیطرح احتلام اور شہوت کی نظر سی بی انزال کی اور سر مین تیل ڈالنی اور نجہنی لگانی اور سرمہ لگانی اور بوسہ لینی سی بی انزال کی اور غبار اور مکہی اور چنی سی کم کہانا کہ دانتو مین رہگیا ہوا ور حلق مین چلا جائی روزہ نہین جاتا ہی اسیطرح غیبت سی اور تہوڑی قی ہونی سی اور ذکر اور کان کی سوراخ مین دوا یا پانی ڈالنی سی اگر دماغ کو نہ پہنچی اور غیر فرج کی اور مُردی اور چارپای کی جماع کرنیسی بی انزال کی روزہ نہین جاتا ہی مسئلہ چنی کی برابر کہانا جو دانتو مین رہ گیا ہوا وسکی یا عینی یا چنی سی کم دانتو سی نکالکی کہانی سی اور بہت قی کر نی سی روزہ جاتا ہی اور بی کفارہ قضا واجب ہوتی ہی اسیطرح اگر ناک یا کان مین یا پیٹ کی زخم مین دوا ڈالی اور وہ دماغ یا پیٹ مین پہنچی یا سحر کہائی یا افطار کیا رات کی شبہہ سی اور وہ دن نکلا یا بہولیسی کہایا اور روزہ ٹوٹ جانیکی گمان سی پہر قصداً کہا لیا یا سوتی مین جماع کیا یا تمام رمضان مین کبہی نیت نہین کی یا بی عذر روزہ نہ رکہا اور کہانا کہایا یا کنکر نگل گیا یا کلی کرتا تہا اور حلق مین پانی جاتا رہا یا کسیکی جبر دینی قتل سی ڈرا کر روزہ کہلوا دیا یا حقنہ لیا فقط قضا واجب ہی اور موہنہ بہر کی قی بہر جانی سی اور اوسکی پہیر لیجانی سی روزہ جاتا ہی اور بی کفارہ قضا آتی ہی اور اگر کم ہی کسی حال مین روزہ نہین جاتا ہی مسئلہ جو شخص جماع یا اعلام کری یا کیا جای یا قصداً غذا یا دوا کہائی یا پئی یا نجہنی لگائی اور افطار ہو جانی کی شبہہ سی کہانا کہالی قضا اور کفارہ دونو واجب ہونگی مسئلہ روزہ کا کفارہ یہ ہی کہ اگر مقدور ہو بندہ آزاد کری اور اگر اسکی طاقت نہین بی در پی دو مہینی کی روزی رکہی اور اگر اسکی بہی طاقت نہین ساتہہ مسکین کو پیٹ بہر کی کہانا کہلادی مسئلہ مرض کی زیادتی کی خوفسی اور سفر مین اور حاملہ اور دودہ

پلانی والی کو اپنی جانکی یا لڑکیکی مضرت کی خوف ہی اور بوڑہی کو جسمین روزہ رکہنی کی
طاقت نہو رمضان مین روزہ نرکہنا درست ہی بوڑہا فدیہ دی اور سب عذر جاتی
کی بعد بی فدیہ قضا کرین **مسئلہ** نفل کی روزہ توڑنی سی اور تمام رمضان
مین بیہوش یا دیوانہ رہنی سی قضا واجب ہوتی ہی **مسئلہ** جو کافر مسلمان ہو یا لڑکا
بالغ ہوا باقی دنمین امساک کری اور اگر افطار کیا قضا نہین ہی اور اگر مسافر مقیم ہوا و
بیمار اچہا ہوا اگر کچہہ نہین کہایا تہا اور نیت کی جایز ہی اور اگر افطار کیا قضا ہی اسیطرح
اگر حایض پاک ہوئی باقی روز امساک کری ور روزہ قضا کری **مسئلہ** اگر کسینی روزہ
عید کی نذر کی روزہ نرکہی مگر اسکی بعد قضا کری اور کسی چیز کا مزہ چکہنا یا چبانا بے عذر اور عورت
یا بوسہ لینا مکروہ ہی **مسئلہ** رمضان کی اخیر عشرہ مین روزہ کی نیت کی ساتہہ مسجد مین
اعتکاف بیٹہنا سنت موکدہ ہی اور عورت گہر کی مسجد مین بیٹہی اور معتکف مسجد سی
باہر نہ آئی مگر حاجت ضروریکی واسطی جیسی جمعہ کی نماز یا بول و براز اور معتکف کو کہانا اور پینا
اور سونا اور خرید اور فروخت مسجد مین جائز ہی مگر اسباب خرید و فروخت حاضر نکرین
مسئلہ وطی اور مساس اور بوسہ لینا اعتکاف مین حرام ہی اور اگر دن کی نیت کی
راتکا اعتکاف بہی لازم ہی **فصل** حج کی احکام مین اگر خرچ راہ جانے اور پہر آنیکی
موافق [illegible] اصلی [illegible] فاضل ہو اور سواری اور عیال کی نفقہ پر قادر ہو
اور [illegible] **مسئلہ** اگر مسافت
سفر کی [illegible] شوہر ضرور ساتہہ
ہو **مسئلہ** جبکہ احرام باندہی وضو یا غسل کری اور ازار اور چادر سفید پہنی اور خوشبو
لی اور دو رکعت نماز ادا کری اور نیت حج کی کری اللّٰھم انی ارید الحج فیسرہ
لی وتقبلہ منی اور اوسکی بعد لبیک ان الحمد والنعمۃ لک
والملک لک لبیک کہی اور جماع اور مساس اور بوسہ لینی سی پرہیز کری

اور فحش کہنی اور گناہ اور رفیقونکی ساتھہ لڑنی جھگڑنی سی اور شکار کرنی اور شکار کا بتا
دینی سی اور سرکو اور کرتہ اور پاےجامہ اور پگڑی اور ٹوپی اور قبا پہننی سی بھی پرہیز کری
مسئلہ احرام اور عرفات مین کھڑا ہونا اور طواف زیارت حج مین فرض ہی اور مزدلفہ
مین کھڑا ہونا اور صفا مروہ مین دوڑنا اور کنکریان پھینکنا اور باہر سی آنی والیکو صدر
کا طواف کرنا اور سر مونڈانا واجب ہی اور اسکی سوا سب سنت ہی **مسئلہ**
عمرہ کی واسطی وقت مقرر نہین ہی جب چاہی کری **مسئلہ** قران سب سی افضل
ہی اور وہ میقات سی حج اور عمرہ کا احرام ساتھہ باندھنا ہی اور تمتع افضل ہی
افراد سی اور تمتع اوسکو کہتی ہین کہ حج کی مہینونمین میقات سی عمرہ کا احرام باندھنا
طواف کرنا اور حج کرنا اور دوڑنا اور مونڈنا یا کترانا سر کی بالونکا **مسئلہ** لبیک
ابتدای طواف عمرہ سی چھوڑ دی جب عمرہ سی فراغت پائی ترویہ کی دن یعنی آٹھوین تاریخ سی
پہلی حج کا احرام باندھی اور حج کری **مسئلہ** مہینی حج کی یہ ہین شوال اور ذیقعدہ
اور ذی الحجہ کا پہلا عشرہ **مسئلہ** احرام باندھنی کی مکان معین ہین ذوالحلیفہ
مدنی کی واسطی اور جحفہ شامی کی لئی اور قرن نجدی کی واسطی اور یلملم یمنی کی
لئی اور ذات عرق عراقی کی لئی اور جو لوگ ان مکانون اور بیت الحرام کی بیچ
رہتی ہین اونکی واسطی حل ہی یعنی جو مکان کہ ان دونونکی بیچ مین ہو اوسی
کی احرام باندھنی کو حرم ہی **مسئلہ** اگر کسینی اپنی میقات سی تجاوز کیا اوسپر
قربانی واجب ہی اور اگر دشمن کی روکنی سی یا بیمار ہونی سی محرم رک رہا
اگر مفرد ہی ایک قربانی کری اور جو قارن ہی دو قربانی کری اور سر کی بال مونڈا
یا کترواکر احرام کہولی اور مفرد حج کی عوض حج اور عمرہ کی عوض عمرہ قضا کری
اور قارن ایک حج اور دو عمری قضا کری **مسئلہ** جو گناہ حج مین منع ہین
اونکی مرتکب ہونی سی قربانی لازم ہوتی ہی اور ان سب حکمون کی تفصیل و

مسائل نکاح

نکاح

وہان جانی سی معلوم ہوتی ہی اسواسطی تہوڑی پر اکتفا کیا اور اسکی سوا جو اور ہی
اور نماز کی مسئلی مشہور تہی یا مستعمل نہین ہوتی تہی بیان نہین کیی کوئی یہہ
نجانی کہ اسکی سوا اور مسئلی نہین ہین لیکن اسقدر رفع حاجت کی لئی کافی ہین
واللہ اعلم **فصل** مسایل متفرقہ مین کہ اکثر ضرورت پڑتی ہی اگر شہوت غلبہ کرتی
نکاح واجب ہی وگرنہ سنت ہی اور ایجاب اور قبول سی نکاح ہو جاتا ہی دونو
ماضی کی لفظ ہون یا ایک ماضی دوسرا امر ہو اس طور پر کہ عورت
کہی کہ مینی آپ کو جورو بنانی کی لئی تجہی دیا اور مرد کہی مینی قبول کیا یا عورت سی مرد
کہی کہ تو آپ کو جورو بنانی کی واسطی مجہی دی اور عورت کہی مینی دیا نکاح
ہو جائیگا **مسئلہ** نکاح درست نہین ہوتا ہی مگر اون الفاظ سی کہ عین کی
مالک کرنیکی واسطی حال مین مقرر کی گئی ہین جیسا کہ لفظ نکاح اور تزویج اور
ہبہ اور تملیک اور صدقہ اور بیع اور شرا کی ہی اور دو مرد آزاد یا ایک مرد اور
دو عورتین بشرطیکہ سب عاقل بالغ مسلمان ہون نکاح کی گواہی کی لئی شرط ہین
اگرچہ یہ دونو کی بیٹی خواہ بیٹیان ہون **مسئلہ** سب عورتون سی نکاح درست
ہی لیکن مان اور بہنین اور بیٹیان اور نواسی اور پوتی اور بہتیجی اور پہوپہی اور خالہ
اور ساس اور ماد رجلو جسکی مان سی وطی کی گئی ہو اور باپ اور دادا کی نکاحی عورتین آدم
تک اور اسی طرح بیٹی اور پوتی کی نکاحی [illegible] اور غیر کی جورو کہ جسکا شوہر زندہ ہو
اور اوسنی طلاق نہ دی ہو یا طلاق [illegible] عدت [illegible] تمام نہوئی ہو اور مشرکہ
اور آتش پرست اور بت پرست اور ستیدہ یا اپنی لونڈی اور مطلقہ بطلاق
مغلظہ ان سب سی نکاح حرام ہی **مسئلہ** حرہ سی نکاح کرکی لونڈی سی نکاح کرنا
درست نہین **مسئلہ** وہ دو عورتین کہ اونمین سی اگر ایک کو مرد فرض کرین
تو آپسمین نکاح کرنا حرام ہو جمع کرنا نکاح مین درست نہین ہی **مسئلہ** اگر

چار عورتین موجود ہین پانچوین عورت سی نکاح حرام ہی **مسئلہ** حکم دودہ کا اور
نسب کا برابر ہی یعنی جو ازروی نسب کے محرم ہین دودہ پینی سی بھی محرم ہوتا ہی **بیت** از جانب
شیر دہ ہمہ خویش شوند * وز جانب شیر خوارہ زوجان و فروع **مسئلہ** باکرہ ہو
یا نہو عاقلہ بالغہ آزاد عورت کا بی ولی نکاح جایز ہوتا ہی اور اگر بالغہ باکرہ سی ولی
نی اذن چاہا اوسنی سکوت کیا یا ہنسی یا بی اذن ولی نی نکاح کر دیا اور اوسکو
خبر پہنچی اور وہ چپ ہو رہی یا ہنسی دونون صورتونمین اذن ثابت ہوتا ہے
لیکن جو غیر ولی نی نکاح کیا جبتک کہ زبان سی اذن ندی درست نہین اور اگر ثیبہ
بالغہ سی ولی نی اذن چاہا بی زبانی کلام کی اذن معتبر نہین ہی اور صغیرہ
باکرہ ہو یا ثیبہ اگر ولی بی اذن نکاح کر دی درست ہی لیکن جسوقت بالغ ہو
اور اوسکو علم ہوا اگر باپ نی یا دادا نی نکاح کیا ہی فسخ کرنی مین اختیار نہین
ہی اور اگر اونکی سوا اور ولی نی نکاح کیا ہی بلوغ کی بعد چاہی نکاح رکھی اور
چاہی ناصحی کی حکم سی فسخ کری **ف** ولی نکاح اول عصبہ بنفسہ ہی میراث کی
ترتیب سی یعنی پہلی بیٹا پوتا پروتا پرپوتا اسکی بعد باپ دادا پردادا سبر دادا اسکی بعد
حقیقی بہائی اسکی بعد والی مان ہی اسکی بعد ذوی رحم جو قریب بہت ہو اسکی بعد
مولی موالات جس سی اسطرح عہد کیا ہو کہ وہ جو گناہ کری اسیر تاوان ہو اور جو مر جاوی
اوسکی میراث لی اسکی بعد قاضی جو کہ بادشاہ کیطرفسی نکاح پڑہانی پر مامور ہو اور اقرب ولی
ہوتی ابعد کا ولی ہونا جائز نہین ہے مگر جسکی اقرب سفر مین ہین ذنکی راہ پر ہون ابعد
مختار ہی اور مسلمات کی واسطی مسلمان آزاد عاقل بالغ ولی ہونا شرط ہی **مسئلہ** اگر
عورت بالغہ نی غیر کفو مین نکاح لیا اگر مہر کم ہو زیادہ کر دیگا اور نکاح چہوڑانی کا
ولی کو اختیار ہی **ف** جو نسب اور اسلام اور آزادی اور دینداری اور پیشہ
مین برابر ہو اور شوہر بقدر مہر و نفقہ مقدور رکہتا ہو کفو ہی **مسئلہ** فضولیکا نکاح

اجازت پر موقوف ہی اور فضولی وہ ہی کہ بی اذن کسیکی نکاح اوسکا کرے اگر اونہی
اجازت دی درست ہوگیا والا نہین ایک شخص کو دونون طرف کا متولی ہونا درست
ہی بشرطیکہ طرفین سی کوئی فضولی نہو اصل ہون یا وکیل یا مختلف اور کمسی
کم مہر دس درم ہی اور زیادہ جسقدر ہو منع نہین ہی مسئلہ ذکر کرنا مہر کا نکاح مین شرط نہین
نی اگر دس درم واجب ہوتا ہی اور وطی کرے ہی سب مہر واجب الادا ہوتا ہی ور بی وطی کی
آدہا مسئلہ اگر بی وطی کئی ہوی طلاق دی متعہ دی یعنی تین کپڑی پیراہن دامنی
چادر مرد کی مقدور اور عورتکی لیاقت کی موافق ہو مگر پانچ درم سی کم اور آدہی مہر
مثل سی اوسکی قیمت زیادہ نہو مسئلہ عورتکو مہر کا ہبہ کرنا درست ہی اور مرد کو بست
عورتو نہین جس جہیز مین اختیار رکہتا ہی برابر ہی واجب ہے جس طرح کی پاس سونا اور اثاثہ کرنا غیر مسئلہ
جو بی نی کا حق ہی اوسکا آدہا لونڈیکا حق ہی مہر و نفقہ وغیرہ سب مین مسئلہ رضاعت مدت
یعنی دودہ پلانی کی امام اعظم کی مذہب مین دو برس چہہ مہینی ہین اگر اس مدت مین لڑکی
نی دودہ پیا رضاعت ثابت ہی مسئلہ طلاق دینا منع ہی اگر ضرورت ہو تو ایک طہر
مین کہ وطی سی خالی ہو طلاق دی اگر طلاق رجعی ہی گو عورت راضی ہو عدت مین
بی نکاح رجوع کرنا درست ہے اور عدت کی بعد نہین اور رجوع ہی کہ مرد کہی کہ عورت سی مینی
رجوع کی اور اگر وطی کی یا بوسہ لیا یا مساس کیا یا داخل فرج کی طرف شہوت کی نظر سی
دیکہا رجعت ثابت ہوگی او طلاق رجعی اوسی کہتی ہین کہ بی قید شدت صریح لفظ طلاق
ایک مرتبہ یا دو بار کہی او طلاق بائنہ مین عدت مین ہو یا بعد عدت بی نکاح وطی درست
نہین ہی اور جو طلاق کہ صریح لفظ طلاق یا اشارہ ہی اور کنایہ کی لفظونسی ایک یا دو بار
بقید شدت ہو بشرط نیت شوہر کی یا قرینۂ حال کی طلاق بائن ہوتی ہی اور رجعی بعد
عدت کی بہی بائن ہوتی ہی اور تین طلاقونسی ہر حال مین طلاق مغلظہ ہی پہلے
شوہر کو نکاح بہی جائز نہین ہی جب تک کہ عورت دوسرا شوہر نکری

سی بہتر جانتا ہی

اور وہ وطی کر کی طلاق ندی اور عدت نکذری ف طلاق یا فسخ نکاح سی
دخول کی بعد اگر خون حیض آیا ہی تین حیض کی برابر کہ تیس دن ہین آزاد عورت
کی عدت ہی اور اگر خون حیض نہین آیا ہی تین مہینی کی عدت ہی اور شوہر کی مرنیکی
عدت چار مہینی دس روز ہین اور شرعی لونڈی کی عدت دو حیض یا ایک مہینی
پندرہ روز یا دو مہینی پانچ دن ہین اور حاملہ کی عدت سب صورتونمین وضع
حمل ہی **مسئلہ** اگر کسینی مرض الموت مین اپنی عورت کو طلاق دی ... اور
عدتمین مر گیا یہ عورت چار مہینی دس روز عدت بیٹھی اور میراث لیجائی اور
اگر ذمی ذمیہ کو طلاق دی عدت واجب نہین اور عدت مین اگر شبہہ سی وطی
کیا دوسری عدت واجب ہی اور جس حیض مین طلاق دی گئی وہ حیض شمار مین
نہین ہی اور عورت غیر مدخولہ ایک طلاق سی بائن ہوتی ہی اور عدت اوسپر
واجب نہین **مسئلہ** اگر عاقل بالغ مستی مین یا کسیکی ڈرانی سی طلاق
دی صحیح ہی مگر لڑکی اور مجنون اور مولی کی غلام کی عورت کی لئی طلاق درست
نہین اور شوہر آزاد ہو یا بندہ منکوحہ آزاد ہی تین طلاق اور اگر لونڈی ہی دو
طلاق کا مالک ہی **مسئلہ** اگر مرد نی عورت سی بہ نیت طلاق کہا کہ مینی
تجہی اختیار دیا اگر اوسی مجلس مین عورت نی قبول کیا طلاق بائن ہو گئی اور اگر مجلس
سی اوٹہہ گئی یا کسی کام مین مشغول ہوئی اختیار باطل ہو گیا **مسئلہ** اگر مرد کو
کچہہ دیکر عورت نی طلاق لی طلاق بائن ہو جائیگی اور اسکو خلع کہتی ہین **مسئلہ** اگر کسینی
مرض الموت مین طلاق بائن یا رجعی دی اور عدت مین مر گیا عورت میراث پائیگی اور اگر
عورت کی مانگنی سی تین طلاقین کہین یا خلع کیا یا عورتنی تفویض سی طلاق لی اور شوہر
عدتمین مر گیا میراث نہ پائیگی **مسئلہ** اگر مرد نی قسم کہائی کہ چار مہینی بی بی سی وطی نکرونگا
یا قسم کہائی کہ لونڈیسی دو مہینی وطی نکرونگا اگر اس مدت مین وطی کیا قسم کا

قسم کا کفارہ دی اور جو مدت گذر گئی اور مباشرت نکی طلاق بائن ہوگی **مسئلہ** اگر کسینے
اپنی منکوحہ سی کہا کہ تو مجہپر حرام ہی جیسی کہ ماں کی پیٹہہ یا سر یا پیٹ یا فرج یا ران یا
سوم حصہ یا نصف انکا یا اسطرح جون عورتوںسی مشابہت دسے جو ہمیشہ مرد پر حرام
ہین منکوحہ حرام ہوتی ہے اگر روزہ کی کفارہ کی مانند کفارہ دی تو حرمت
جاتی اور اگر قبل کفارہ کی وطی کیا توبہ اور استغفار کری اور اگر شوہر ارادہ
وطی کا نکری کچہہ واجب نہین **مسئلہ** جو شخص اپنی منکوحہ پارسا پر زنا کی تہمت
کری اور وہ کبہی متہم بزنا نہوئی ہو اور دونوں شاہدی کی صلاحیت رکہتی ہون
لعان واجب ہی اسطرح پر کہ چار بار شوہر کہی اللہ تعالی گواہ ہی کہ مین اس بات
مین سچا ہون کہ مینی اوس عورت پر زنا کی تہمت کی اور ہر بار اپنی منکوحہ کی طرف
اشارہ کری اور پانچوین بار کہی کہ لعنت خدا کی اوس مرد پر جو اسمین جہوٹہا ہو کہ
اوسنی اسپر زنا کی تہمت کی اوسکی بعد عورت بہی اسی طرح کہی کہ خدا گواہ ہی کہ
مرد جہوٹہا ہی اس تہمت مین کہ مجہپر کی ہی اور پانچوین بار کہی کہ غضب خدا کا اوس
عورت پر اگر سچا ہو مرد اسمین کہ اوسنی مجہپر زنا کی تہمت کی اسکی بعد قاضی تفریق
کروا دی اور اس صورت مین طلاق بائن ہوگی **مسئلہ** اگر دونوں سی
کوئی لعان نکری قید کیا جائیگا کہ لعان کری یا ایک دوسرے کو سچا کہی یا اپنی جہوٹہ پر
اقرار کری مگر مرد پر حد قذف آتی ہی ... ہی ہین اور عورت پر نہین **مسئلہ** اگر شوہر
گواہی کی قابل نہین ہی اوسپر حد قذف جاری کرنا چاہئی اور اگر شوہر گواہی کی لائق
ہی اور عورت گواہی کی قابل نہین ہی یعنی لونڈی یا صبیہ یا مجنونہ ہی شوہر پر حد
اور لعان نہین **مسئلہ** اگر مرد کا آلت کٹا ہو فی الحال تفریق کی جائیگی اور
اگر عنین ہو یا اوسکی خصیہ فقط کٹی ہوئی ہون ایک برس کی مہلت دی جائیگی اگر
اس عرصہ مین وطی کیا فہو المراد و گرنہ جب عورت کہی گی تفریق کی جائیگی

لعان

ظہار

ہ یعنی اعضا کا یا اسطرح اور ہا ... شرمگاہ کی ... یعنی جس میں ...

سوگواری

اور طلاق بائن ہوگی مسئلہ معتدہ مسلمہ بالغہ طلاق بائن یا وفات شوہر سے
ماتم داری کرے یعنی زینت اور خوشبو اور سرمہ اور بعذر سر مین تیل ڈالنا اور
مہندی اور لباس سرخ اور زرد ترک کرے اور جس گھر مین عدت واجب ہوا اوسمین
بیٹھی مگر جبکہ وہ مکان نہین مجبور ہی اور معتدہ عتاق و نکاح فاسد ماتم داری
نکرے اور معتدہ طلاق گھر سے باہر نہ نکلے اور معتدہ وفات دن کو نکلے رات کو اپنی
گھر مین رہے مسئلہ لڑکی کی پرورش کی واسطے تفریق سے قبل اور بعد ماں اولی
ہی اوسکی بعد نانی پھر دادی پھر حقیقی بہن پھر مادری پھر پدری بہن پھر خالہ اسیطرح
پھر پھوپھی اسیطرح اور لونڈی ام ولد پر پرورش کا حق نہین ہی اور جو وہ عورت
کسی مرد سے نکاح کرے اور وہ مرد اسکی اولاد کا محرم نہو لڑکی کی پرورش کا حق عورت
کی ذمہ سے ساقط ہوتا ہی مسئلہ نفقہ اور لباس اور مکان زوجہ کا شوہر پر
واجب ہی اسمین دونو نکی حالکی اور مقدور کی رعایت معتبر ہی اور اگر عورت نافرمان
یا صغیرہ یا قیدی ہی یا کوئی غصب کرکی لی گیا ہی یا بی محرم حج کو گئی ہی یا بیمار ہی اور
شوہر کی گھر نہ گئی نفقہ واجب نہین ہی مسئلہ اگر شوہر نفقہ سے عاجز ہی تفریق کرنا
نہین چاہیئی بلکہ عورت قرض لیکر گذارا کری جب عورت دست رس ہو شوہر ادا کری اور اگر مدت
تک نفقہ نہین دیا اعادہ کرنا واجب نہین ہی مگر جبکہ قاضی نی فرض کیا ہو اور شوہر کی
یا عورت کی مرنی سے حالت حیات کا نفقہ ساقط ہوتا ہی اور اگر عورت نی پیشگی لیا شوہر
کی مرنیکی بعد واپس نہی نکری مسئلہ اگر شوہر مقدور ہی وہ خادم ہونکا بھی نفقہ دی اور جو
مقدور نہین نفقہ خادم ہونکا واجب نہین ہی اور رتبہ لہانا پکانی کی واسطے عذر نکری
اور محتاج لڑکیکا نفقہ باپ کی ذمی ہی مسئلہ دودہ پلانی کی واسطے ماں پر جبر نہین
چاہیئی بلکہ باپ پر واجب ہی کہ دایہ مقرر کری اور ماں کو اجرت لینا درست نہین
ہی اور باپ جو بیمقدور ہی ماںسی دودہ پلوائی مسئلہ ماں باپ اور دادا

دی اگر فقیر ہین بیٹا بیٹی مالدار پر نفقہ واجب ہی اور عورت اور فروع اور اصول کا
نفقہ اختلاف دین مین بہی واجب ہی اور فقیر پر فقط عورت اور فروع کا نفقہ
واجب ہی اور غنی پر عورت کی سوا اورکا نفقہ واجب نہین ہی اور باپ فقط اپنی
نفقہ کی واسطی بیٹی کا اسباب بیچ لی اور عقار یعنی پانی اور زمین اور درخت نہ بیچی
مسئلہ ذی رحم محرم فقیر کہ کسب سی عاجز ہی بقدر میراث غنی پر اوسکا نفقہ
واجب ہی اور مملوک شرعی کا نفقہ مالک پر ہی اگر مالک نہ دی سکی مملوک کسب کرکی
کہائی اگر وہ کسب بہی نکرسکی مولاسی کہین کہ بیچی واللہ اعلم مسئلہ مان باپ
پر ایک اولاد کا حق عقیقہ ہی کہ پیدا ہونیکی ساتوین دن مقرر ہی اگر بیٹا ہو دو بکریان
اور اگر بیٹی ہو ایک بکری ذبح کرکی سر اور پانون اور ایک ران دائی جنائی کو دین
اور باقی گوشت کی تین حصی کرکی ایک حصہ محتاجونکو تقسیم کرین اور دو حصی اپنی
عزیز و اقارب مین تقسیم کردین اور بکری ذبح کرنیکی بعد لڑکی کا سر مونڈ کر اوسکی
بالونکی برابر چاندی یا سونا تول کر محتاج کو صدقہ دین مسئلہ اگر ساتوین دن
نہو سکی اکیسوین دن یا اٹہائیسوین دن یا پینتیسوین دن یا بیالیسوین دن عقیقہ
کرین اسیطرح سات سات دن بڑہائین اور اگر بہت دن ہو جائین سات سات
مہینی کا حساب کرکی عقیقہ کرین مسئلہ لڑکی کی اصول اور فروع عقیقہ
کا گوشت نکہائین اگرچہ یہ مضمون کسی حدیث مین صراحۃً نہین آیا ہی مگر مولانا
شاہ عبد العزیز صاحب رح نی اس حدیث سی کہ اوسکا مضمون یہ ہی کہ ہر ایک لڑکا
اپنی عقیقہ کی عوض گرو ہی استخراج کیا ہی کہ لڑکی کی والدین کو
چاہئی کہ رہن کا عوض دیکر لڑکا گروسی چہڑائین نہ کہ آپ ہی لیکر کہائین مسئلہ
قسم کی تین قسمین ہین غموس لغو منعقد غموس وہ سوگند ہی کہ گذری کام پر بقصد دروغ
کہائی اسمین گنہگار دوزخی ہوتا ہی اور کفارہ نہین توبہ اور استغفار کری اور لغو وہ قسم ہی

که گذری کام پر بیچ جان کر قسم کہائی حالانکہ وہ جہوٹہہ تہا اسمین کچہہ نہین منعقد
وہ قسم ہی کہ آئندہ کام پر ہو اگر اوسکی خلاف کریگا کفارہ واجب ہوگا غلام
آزاد کری یا دس فقیر کو کہانا کہلائی یا لباس پہنائی اگر اسکا مقدور نہین تین
روزی متصل رکہی اور قسم توڑنی سی پہلی کفارہ جائز نہین ہی **مسئلہ** سوگند بخدا کہنی
یا فقط سوگند کہنی یا عہد خدا کہنی سی قسم ہوتی ہی اگر توڑی کفارہ واجب ہی اور
اگر کسینی کہا جو یہ کام مین کرون تو کافر ہون اگر توڑی کفارہ دی اور اسیطرح اگر
حلال کو اپنی اوپر حرام کیا قسم توڑی اوسکا کفارہ دی **مسئلہ** اگر نذر مطلق کی فی الحال اوسکا
وفا کرنا واجب ہے اور اگر مشروط کی جب شرط پوری ہو تو واجب ہی اور علم خدا یا پیغمبر یا
قرآن شریف یا کعبہ شریفہ کی قسم مین کفارہ نہین ہے مگر تعظیم کی واسطی کچہہ صدقہ دیتے
مسئلہ زنا مراد ہی اوس وطی سی کہ غیر ملک مین یا شبہہ ملک سی فرج مین واقع ہو
اور چار گواہ ہونی صریح لفظ زنا سی اوسکا ثبوت ہوتا ہی لفظ وطی اور جماع سی نہین
اور گواہونسی پوچہنا چاہئی کہ زنا کیا چیز ہی اور کس حالسی ہوتا ہی اور کہان اور کسو قت
اور کون عورت تہی اور زنا چار بار اقرار سی خود زانی کی چار مجلسون مین ثابت
ہوتا ہی **مسئلہ** جو زانی مسلمان آزاد عاقل بالغ جورو والا ہو یا زانیہ مسلمان عاقلہ
بالغہ شوہر والی ہو اونکی حد یہان تک سنگسار کرنا ہی کہ مر جائی اور چاہئی کہ پہلی گواہ
اونکی بعد امام اوسکی بعد اور آدمی تہر ماریں اور گواہ یا مقر حد سی بہاگی
ساقط ہو جائیگی اور اگر زانی یا زانیہ صفت مذکورہ سی نہو تو تا ثابت
اور حاملہ پر وضع حمل اور نفاس سی پاک ہونی کی بعد حد جاری ہوگی
حد رجم ہی نفاس سی پاک ہونا شرط نہین ہی **مسئلہ** اگر شبہہ سی وطی ہوا
یا چارپایہ سی وطی کی یا دار حرب یا دار بغی مین زنا کی حد واجب نہین ہی مگر
امام یا خلیفہ تجویز کر کی تعزیر دی **مسئلہ** اگر کسی نی اپنی اختیار سی شراب پی

اور پکڑا گیا اور شراب کی بو موجود ہی یا اوس نشہ کہانی پینی سی مست ہوا اور دو مرد و

گواہی دی یا اوسنی خود ایکبار اقرار کیا حد جاری ہوگی سب بدن پر متفرق اسی کوڑی

لگانا چاہیی **مسئلہ** اگر کسینی محصن اور محصنہ پر زنا کی تہمت کی بشرط طلب مقذوف

حد مارنیکی اسی کوڑی اور احصان اسجگہہ عقل اور بلوغ اور اسلام اور پارسائی زنا سی

مراد ہی اگر کسی مردنی اپنی جوروسی کہا کہ تو زانیہ ہی اور اوسنی کہا نہین بلکہ تو زانی

ہی عورت پر حد جاری ہوگی اور لعان نہین اور اگر ایک مردنی دوسری مرد سے

کہا کہ تو زانی ہی اور اوسنی کہا نہین بلکہ تو زانی ہی دونون پر حد جاری کرنا چاہیے

مسئلہ تعزیر حد سی کم ہی اور وہ اکثر اونتالیس اور کمتر تین دری ہین امام صاحب

مناسب جانی لگاوی اور حد کی بعد قید کرنا بہی درست ہی اور تعزیر کی مار زنا کی حد

سی اور اوسکی نشہ کی حد سی اور نشہ کی حد قذف سی سخت ہی **مسئلہ** محصن پر

زنا کی تہمت کرنی سی حد قذف لازم ہوگی اور غیر محصن پر تعزیر اور اگر محصن پر زنا کے

سوا ایسی فعل کی تہمت کی کہ وہ فعل اختیاری ہی اور شرع مین حرام ہی اور لوگ

او ... سی عار کرتی ہین تعزیر واجب ہی والا نہین مگر حقارت کرنی مین ایسی شراف

لی ... **مسئلہ** کسیکا مال بقدر دس درم یا زیادہ چہپا کر لینا چوری ہی اگر مکان

... کی سی لیا اور دو مرد ... گواہی دی یا اوسکی اقرار سی ثابت ہوا

... لی سی سیدھا ہاتھ ... اور اگر پہر چوری کری اولٹا

... زیہر کری جنگ ... **مسئلہ** اگر جماعت نی چوری کی

... بلی ہاتھ کاٹین **مسئلہ** اگر ساکہو یا آبنوس تلیا

... بقدر دس ...

یا صندل انگلینہ یا یاقوت یا زبرجد یا برتن یا لکڑی کا دروازہ یا جلانیکی لکڑی یا

گہانس یا مٹی یا مچھلی یا پرند جانور یا ... نان یا گیہوں یا چونہ یا اور چیز جو خراب جلد ہو جاتی

ہی جیسی دودہ اور گوشت اور تر میوہ چورایا ہاتھ نہ کاٹین گی **مسئلہ**

اگر قزاق رہزنی کا قصد کریں اور بے رہزنی کے گرفتار ہوں قید رکھی جاویں اور اگر
مال لیا و اپنا ہاتھ اور بایاں پانوں کاٹیں اور اگر قتل کیا حد جاری کر دیجاوے
اور جو قتل کیا اور مال بھی لیا ہاتھ اور پانوں کاٹکے ماریں اور سولی دیں یا دونوں
باتوں سے ایک کریں مسئلہ جہاد فرض کفایہ ہے اگر بعض نے جہاد کیا سب
مسلمانوں سے ساقط ہو جائیگا اور اگر کسی نے جہاد نکیا سب گنہگار رہیں اور جس وقت اہل اسلام
پر کافر ہجوم کریں فرض عین ہے مسئلہ دار الحرب میں کفار کو جس وقت مسلمان محاصرہ کریں
چاہئے کہ پہلے اسلام کی دعوت کریں اگر قبول کیں پھر جنگ نکریں اگر قبول نکریں خزانہ
مانگیں اگر دیں انکی جان اور مال کی محافظت مسلمانوں کی طرح چاہئے مسئلہ مسلمانو
کو چاہئے کہ کافروں سے عہد نہ توڑیں اور خیانت نکریں اور انکے کان ناک نہ کاٹیں اور
مونہہ سیاہ نکریں اور عورتیں اور لڑکے اور بوڑھے اور اندھے اور بیچارہ ماندہ کو نہ
ماریں مگر جو صاحب رای اور تدبیر لڑائی میں ہو یا بادشاہ ہو اگرچہ بیچارہ ماندہ ہو
اوسے مار ڈالیں مسئلہ جو امام کوئی شہر قہر سے فتح کرے مختار ہے چاہے
مسلمانوں کو دیدے چاہے اوسی شہر کے لوگونکو دے اور خزانہ اور خراج مقرر کرلے
اور قیدیوں میں بھی امام مختار ہے چاہے قتل کرے چاہے غلام بنالے چاہے چھوڑ
دے مگر فدیہ لیکر دار حرب کو روانہ کرنا یا منت رکھنا درست نہیں مسئلہ جو
مرتد ہوا وسپر عرض اسلام کریں اور اوسکے شبہے دور کریں اور تین دن قید رکھیں
اگر اسلام نہ لاوے مار ڈالیں مسئلہ ذبیحہ اور نکاح مرتد کا باطل ہے اور طلاق
دینا اور ام ولد کرنا صحیح اور شرکت مفاوضہ موقوف ہے اتفاقاً اور بیع اور
اجارہ اور ہبہ وغیرہ بھی موقوف ہیں امام ابو حنیفہ کے نزدیک اگر اسلام لایا
سب جاری ہونگے والا باطل ہونگے اور صاحبین کے نزدیک سب جاری ہیں
مسئلہ اگر کوئی جماعت مسلمانوں کی امام کی اطاعت سے باہر ہوا و

سنت اور جماعت کی طرف امام دعوت کری اور اونکا شبہہ دور کری اگر مانین تو بہا ولا
لڑائی کری اور چاہی پہلی ہی سی لڑی اور باغیون کی لڑکی بردہ نہین مگر اونکا مال حبس
کرین **مسئلہ** اگر کوئی شخص لڑکا رستہ مین پڑا پاوی اوسکا اوٹہا لینا بہتر ہی اور اگر ہلاک کا
خوف ہی واجب ہی اور اوسکا نفقہ بیت المال مین ہی وہ آزاد ہی **مسئلہ** اگر کسی نی کچہہ مال رستہ مین
پڑا پایا اگر اوٹہانیکا کسیکو شاہد کرلیا کہ مالک کی واسطی لیتا ہون وہ مال امانت ہی ہلاک ہونی سی
تاوان نہین اور اگر چہپا کرلیا اور مالک نی انکار کیا کہ اسنی پہیر دینی کو نہین لیا تاوان
دی اور جو کچہہ ملتقط نی بی اذن حاکم کی خرچ کیا تبرع ہی والا مالک پہ دین ہی **مسئلہ**
اگر لقطہ قاضی کی آگی لی گئی قاضی دیکہی اگر منفعت ہو اجارہ دی اور اوسکی اجرت
اوسپر خرچ کرنی والا بیچی اور قیمت نگاہ رکہی **مسئلہ** اگر لقطہ کی قیمت
دس درم سی کم ہی جماعت مردم اور مسجد اور بازارون مین چند روز تعریف
کرین اور جو دس درم یا زیادہ ہو ایک مہینی اور جو سو درم یا زیادہ ہی برس
دن تک تعریف کرین **مسئلہ** اگر ملتقط فقیر ہی مالک کی پیدا ہونیکی بعد
خرچ کری والا تصدق کری اگر کوئی دعوی کرتی بی شاہدونکی نہ دی **مسئلہ**
بہاگی ہوئی غلام کا پکڑنا بہتر ہی اگر تین رات دنکی راہ سی لائی پکڑلانی والی کو
چالیس درم دینا مالک پر واجب ہی اگرچہ بردہ چالیس درم سی کم ہوا اور جو کم
تین [illegible] بانہ روز کی راہ سی [illegible] ب سی چالیس سی کم کرین
مسئلہ اگر کوئی مفقود [illegible] کی موت اور زندگی معلوم نہین قاضی کسیکو
مقرر کری کہ اوسکی مال کو جمع [illegible] اوسکی اولاد اور جورو پر صرف کری اور
اوسپر جبتک نوی برس نگذر [illegible] اوسکی جورو پر تفریق کا حکم نکری اور نوی برس
گذرنی کی بعد قاضی موت کا حکم کری اور اوسکی جورو عدت بیٹہی اور اوسکا
مال وارثون مین تقسیم کری مگر جو وارث کہ حکم سی پہلی مرگیا وہ محروم ہی

لقطہ

مفقود

اور مفقود بھی میراث نہین پائیگا مگر دوسری ناکا حاجب ہی اور بعضی اماموںکی نزدیک چار برس کی بعد حکم تفریق کا ہی کذا فی اصول الرضا مسئلہ شرکت کی دو قسمین ہین ایک املاک دوسری عقود اور شرکت عقود بھی چار قسم ہی مفاوضہ اور عنان اور تقبل اور وجوہ مفاوضہ وہ ہی کہ اوسمین مال اور تصرف اور دَین کی برابری شرط ہے اور عنان وہ ہی کہ اسمین برابری شرط نہین ہی اور ایک دوسریکا وکیل ہوگا اور تقبل وہ ہی جیسی کہ دو درزی یا ایک درزی اور ایک رنگریز شریک ہون اور وجوہ یہ ہی اسطرح کہ دو شخص خرید و فروخت مین بی مال شریک ہون مسئلہ لکڑی چُننی یا شکار کرنی یا پانی دینی مین شرکت جائز نہین جو کچہہ کہ حاصل ہوگا کسب کرنی والی کو ملیگا اور شریک کی واسطی اجرت مثل لازم ہوگی مسئلہ وقف امام ابی حنیفہ کی نزدیک قید کرنا عین کا ہی وقف کرنی والی کی ملک پر اور صاحبین کی نزدیک اللہ تعالی کی ملک پر مگر امام ابی یوسف کی نزدیک فقط حکم حاکم سی واقف کی ملک زائل ہوجائیگی اور امام محمد کی نزدیک متولی کو سپرد کرنی اوسکی اور قبضہ کرنی سی ملک واقف کی زائل ہوگی مسئلہ امام محمد کی نزدیک وقف مشاع صحیح ہی اگر احتمال قسمت کا نہو جیسی کہ حمام کی مانند مگر مسجد اور مقبرہ مین جائز نہین اور اگر احتمال قسمت کا ہی امام ابی یوسف کی نزدیک درست ہی اور امام محمد کی نزدیک نہین اور فتوی ابی یوسف کی قول پر ہی مسئلہ مسجد بنانی سی ملک زائل نہین ہوتی ہی جبتک کہ اوسکا رستہ جدا نکری اور نماز کی واسطی اذن عام ندی اگر ایک بہی نماز پڑھیگا ملک زائل ہوگی اور مشاع کی ہبت امام ابی یوسف کی نزدیک جائز ہی اگرچہ تملیک جائز نہین ہی لیکن وقف کی قسمت مصارف مین درست نہین ہی مسئلہ بیع عبارت ہی مبادلہ مال سی مال کے ساتہہ اور بایع اور مشتری کی رضامندی اور ایجاب و قبول سی

[حاشیہ: وقف]

[حاشیہ: [illegible]]

اور دست بدست دینی لینی ہی اگر دونون سی ایک بہی مجلس قبول سی اوٹھہ گیا ایجاب
باطل ہوجائیگا اور بیع مین قیمت معجل اور موجل دونون جایز ہین مسئلہ اگر زمین یا کپڑا
سو گز یا سو درم کو مول لیا اور ناپنی مین کم نکلا مشتری کو چاہی تو قیمت مین وضع کرلی یا
پہیر دی مسئلہ جو چیز کہ مال نہین ہی خون اور مردی کی مانند یا حمل کیطرح معدوم ہے
یا اوڑتی ہوی پرندونکی مانند کہ اونکا سونپنا مقدور سی باہر ہی یا جیسا کہ گلی سی ایک
اُتری بیچنا یا جسکی شرع مین کچہہ قیمت نہین جیسی کہ شراب اور سور اِن سبکی بیع صحیح نہین ہی اور
بیع مین شرط کرنی لینی والا اور بیچنی والا دونون نفع اور شرکا بینر رکہتی ہون اور دونون
کا سپنا اور فاسد شرطونسی جو بیع مین نہین چاہئی اور سود کی شبہہ سی خالی ہونا ہی شرط
ہی اگر کوئی ان شرطونکی بیع کیا درست نہین مسئلہ خیار شرط سی کہ تین روز تک ہے
اور خیار رویت اور خیار عیب سی فسخ بیع درست ہی اگر چاہی مسئلہ اگر اسپر
دو شخص راضی ہون کہ اگر بائع اسباب پر ہاتہہ رکہی یا کنکری رکہی بیع ہوجاوی
یہ درست نہین ہی مسئلہ برابری کی گمان سی درخت مین لگی ہوی خرمون
کی عوض توٹی ہوی خرمونکا بیچنا اور آدمی کی دودہ کا بیچنا اور سور کی بال
کا بیچنا اور آدمی کی بال کا بیچنا اور انکا مصرف مین لانا درست نہین ہی
اسیطرح مردار چمڑی کا بی پکائی ہوئی بیچنا اور بیع موقوف جائز نہین ہی
او سور کی بال مصرف مین لانا درست ہے مسئلہ ہڈیان اور پٹہا اور بال اور سینگ کا
بیچنا اور انتفاع روا ہی مسئلہ اگر کسی نی شرط فاسد سی بیع کی اور مبیع قبض کیا اور
دونون عوض مال ہین مشتری مالک ہوتا ہی اور قیمت واجب آتی ہی اور اگر مبیع
مشتری کی ملک سی باہر نکلگیا تو ہر ایک کو فسخ کا اختیار ہی مسئلہ اگر کسی
چیز کو ایک خریدار مول لیتا ہی دوسری کو جب تک نارضامندی پہلی خریدار
کی متحقق نہو قیمت بڑہاکر خریدا رہنی دو نہین اور یون بیچنا کہ جو شخص

قیمت زیادہ دی مول لی درست ہی اور پہلی قیمت کی برابر یا زیادہ اوس سے
بیچنا اگر اوسکی سی اور چیزین اوس قیمت کو گھٹتی ہون درست ہی **مسئلہ**
گہر کی بیچنی مین نیو اور کنجیان جن پر کہولنا بند کرنا موقوف ہا اوپر چہتی اور بار خانہ
بی ذکر کی داخل ہوگا اور چہت بی ذکر نہ داخل ہوگی اور منزل اور بیت مین بالاخانہ
اور پانیکی راہ اور موری بہی ذکر مرافق سی داخل ہونگی **مسئلہ** زمین کی بیچنی مین درخت
بی ذکر داخل ہوتی ہین مگر کہیتی داخل نہین ہوتی ہی اور اگر درخت میوہ دار بیچا میوہ
بائع کا ہی مگر جب کہ بیع مین شرط کری داخل ہوگا اور بائع اوسیوقت میوہ
توڑلی اور درخت کاٹکی خریدار کو حوالہ کری اور اگر فقط میوہ بیچا اوسیوقت خریدار
کو توڑکر دی اور اگر خریدار نی اس شرط پر مول لیا کہ جب پک جاوین گی میوہ توڑ
لین گی اگر میوہ خام ہی بیع فاسد ہی بالاتفاق اور اگر میوہ پختہ ہو گیا ہی بعضون
کی نزدیک جائز ہی اور بعضونکی نزدیک نہین واللہ اعلم **مسئلہ** جو چیز کہ
اوسکی صفات کا ضبط ممکن ہو اور مقدار معلوم ہو اوسکی بیع سَلَم جائز ہی مگر بیان
جنس اور نوع اور صفت اور اندازہ اور مہلت کا کہ ایک مہینی سی کم نہو اور مبیع
کی مقدار کا بیان اگر ناپ یا تول یا گنتی کی جنس سی ہو اور اگر اوٹہانی مین مشقت ہو
یا اجرت دینا پڑی مُسلَم فیہ کی سپرد کرنی کی جگہہ بیان کرنا شرط سَلَم ہی اور یہ بہی شرط
جواز سلم ہی کہ جس چیز مین کہ سلم کیا ہی وقت عقد سی اتمام مدت تک وہ تیار ہو جاتی ہو
مسئلہ اگر ایک مالک گہر کا دوسرا مالک بالاخانہ کا ہی نیچی والا بی اجازت
اوپر والی کی دیوار مین میخ یا سوراخ نہین کر سکتا ہی اور جو ایک کوچہ دراز سے
اور اوس سی بند کوچہ باہر نکلا ہی کوچہ دراز کا مالک کوچہ سربستہ مین دروازہ
نہین کہول سکتا ہی لیکن اگر مدوّر ہی دروازہ کرنا درست ہی بشرطی کہ نصف دائرہ

یا کم ہو **مسئلہ** نابینا اور غلام شرعی اور لڑکی اور جسپر حد قذف جاری ہوئی اگرچہ اوسنی توبہ کی انکی گواہی مقبول نہین اور بیٹی کی گواہی ماں باپ کی واسطی اور پوتی کی دادا کی واسطی اور جورو کی شوہر کی واسطی یا بالعکس اور مالک کی مملوک واسطی اور حالت شرکت مین ایک شریک کی دوسری شریک کی واسطی اور مخنث اور نوحہ گر اور گویّی اور دشمن دنیوی اور دائم الخمر اور کبوتر باز اور گناہ کبیرہ کرنی والی کی اور جو ننگا ہو کر حمام مین جای اور سود خوار اور جواری کی اور رستہ مین پیشاب کرنی والی کی اور رستہ مین کہانا کہانی والی کی اور بزرگون کو گالی دینی والی اور قوم خطابیہ کی گواہی مقبول نہین اور خطابیہ ایک فرقہ رافضیون کا ہی **مسئلہ** دشمن دین اور گناہ کبیرہ سی پرہیز کرنی والی اور بہائی اور چچا اور مان اور باپ اور رضاعی رشتہ دار اور خسر اور مادر حلو اور داماد اور بہو اور اہل بدعت کہ موانع سابقہ سی محفوظ ہون اور ختنہ نکی ہوی اور حرام زادی اور خصی اور خنثی اور غلام آزاد اور عمّال بادشاہ ان سبکی گواہی مقبول ہی **مسئلہ** اگر مدعی طلب کری گواہ پر گواہی ادا کرنا فرض ہی مگر حدود مین چہپانا افضل ہی اور زنا مین چار مرد اور حد وقصاص مین دو مرد کی گواہی کافی ہی اوراسکی سوا دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتین بس ہین اور ولادت اور بکارت اور عورتونکی عیبون مین ایک عورت کی گواہی درست ہی **مسئلہ** گواہونکا عادل ہونا اور شاہدی لفظ شہادت سی یا اوس لفظ سی جو بمعنی شہادت ہو ضروری ہی اور رقیو اور آشکارا گواہون کا پاک کرنا شرط ہی اور گواہونکی تزکیہ مین اور گواہی کی ترجمہ مین اور حاکم کی قاصد مین ایک مرد کی گواہی مزکی کو کافی ہی **مسئلہ** اوسیا چیز مین کہ شبہی سی ساقط ہوتی ہی حدود اور قصاص کی مانند گواہی کی گواہی معتبر

نہین اور اسکی سوا بیع اور ہبہ وغیرہ مین مقبول ہی مسئلہ گواہ نے گواہی دی پہر جانا
جایز نہین مگر قاضی کی حضور مین اگر گواہ حکم کرنی سی پہلی پہر گیا اوسکی گواہی پر حکم
کرنا نہین چاہیی اور اگر حکم کی بعد پہر گیا حکم فسخ نہین ہوگا مگر گواہون پر تاوان واجب
ہی مسئلہ مدعی کا دعوی بی گواہون کی ثابت نہین ہوتا ہی اور اگر گواہ نہ
ملین مدعا علیہ قسم کہاوی اگر قسم سی انکار کیا مدعی کا دعوی ثابت ہوگا اور اثبات
دعوی مین مدعی پر جبر نکیا جائیگا مگر مدعا علیہ قسم پر جبر کیا جائیگا اور مدعی پر قسم
نہین مگر اوس مقدمہ مین کہ اوسکا مدعا علیہ ہونا کسی وجہ سی ثابت ہو مسئلہ
اگر کوئی نکاح یا عدت یا رجعت یا ایلا یا استیلاد یا غلام ہونی سی انکار کری یا
مجہول النسب نسب کا دعوی کری یا مجہول مین اعتاق کا دعوی کری اسکی پر قسم
نہین ہی مگر صاحبین کی نزدیک ہی اور اگر دعوی حد یا لعان کری بالاتفاق قسم
نہین ہی اور صاحبین کی قول پر فتوی ہی چنانچہ اسکا ذکر جامع صغیر مین ہی مسئلہ
ثمن یا مبیع یا اجارہ مین یا عورت وشوہر مین گہر کی اسباب مین یا مہر مین اختلاف
ہو دونون طرفسی شاہد طلب کئی جائین اور دونوسی قسم لیجائی مگر جو اسباب
مرد کی لائق ہی اوسمین مرد کا قول معتبر ہی اور جو اسباب عورت کی قابل ہی اوسمین
عورت کا قول معتبر ہی مسئلہ اگر ایک چیز پر دو شخصون کا دعوی ہو اور دونو
گواہ لائین بالمناصفہ حکم کیا جائیگا مسئلہ اگر ایک عورت پر دو مردون نی نکاح کا
دعوی کیا اور شاہد لائی قبول نکرین مگر جسکو عورت سچا کہی مسئلہ اگر دو شخصون
نی ایک ہی سبب ملک سی ایک چیز کا دعوی کیا اور ایک کی قبضہ مین ہی قابض اولی ہی
اور اگر ایک کپڑی پر دو آدمیون نی دعوی کیا اور کپڑا ایک کی ہاتہ مین ہی اور اوسکا
کونہ دوسری کی ہاتہ مین ہی بالمناصفہ حکم کیا جائیگا مسئلہ اگر آزاد عاقل بالغ
نی اقرار کیا کہ فلانیکا حق مجہپر ہی لازم ہوگا اگرچہ اوسنی حق کا نام نہ لیا ہو مسئلہ اگر کسی کی طرف

موت کی وقت قرضہ کا اقرار کیا اور اوسپر اسکی سوا اور بہی قرض تہا کہ قرینہ سی معلوم
ہوتا تہا وہ قرض مرض کی قرض پر مقدم ہوگا **مسئلہ** گیہون کی عوض گیہون
اور جو کی عوض جو اور خرمی کی عوض خرمی اور نمک کی عوض نمک اور جو انکی مانند
ہو اور سونی کی عوض سونا اور چاندی کی عوض چاندی اور جو انکی مثل ہوبی
وعدی دست بدست برابر بیچنا درست ہی اور زیادہ لینا سود ہی اور اسمین وعدہ
حرام ہی اور ردی اور جید برابر ہی اور اگر مختلف ہون زیادتی درست ہی اور وعدہ
حرام ہی **مسئلہ** بیوپاریکی پاس درم یا روپی اس وعدہ پر رکہوانا کہ جو چاہینگے
اوس سی لینگی مکروہ ہی مگر امانت رکہی اور اوسکی پاس سی لیکر خرچ کری اور
اپنی امانت مین مجرا دی **مسئلہ** جو چیز کہ تولی جاتی یا ناپی جاتی یا گنتی ہو اوسکا
قرض لینا اور دینا حاجت ضروریکی موافق درست ہی اور اوسکی سوا مین نہین **مسئلہ**
مضاربت اوسکو کہتی ہین کہ ایک شخص کا مال ہو اور دوسرا خرید و فروخت مین
مشقت کری اور نفع مین دونونکا حصہ معین ہو یہ درست ہی اور اگر اسمین کوئی ایسی
شرط کی ہی کہ جس سی نفع کی جہالت ثابت ہوتی ہی وہ شرط مضاربت کی مفسد ہی
اور اگر ایسی شرط نہین وہ شرط باطل ہی اور مضاربت درست ہی اور مضاربت کے شرطین
یہ ہین کہ راس المال درم یا دینار یا پیسی رائج الوقت ہون اور شرط ہی کہ نفع دونونمین مشترک
ہو **مسئلہ** اگر کسیکو مال امانت سپرد کیا ہی کو لازم ہی کہ آپ یا اوسکی عیال نگہبانی
کرین اور امانت کی ہلاک ہونی مین امین ضامن نہین ہوتا اور اگر آپ ہلاک کر ڈالی ضامن
ہوگا **مسئلہ** جو چیز کہ تولی یا پیمانی یا شمار سی بکتی ہو اور درم اور دینار کا عاریت
دینا قرض کا حکم رکہتا ہی تلف ہونی سی ضامن ہوگا اگر ان چیزونکی سوا اور کوئی عاریت
کی چیز اسنی تلف کی ضامن ہوگا اور جو خود ہلاک ہوگی ضامن نہوگا **مسئلہ** ہبہ مین
ایجاب اور قبول اور قبض شرط ہی اور مشاع کی ہبہ اگر قسمت کی قابل نہین ہی

مشاع

جیسی چکی یا حمام یا ایک غلام یا ایک جانور جائز ہی اور جو قسمت کی قابل ہی
بی تقسیم اور بی قبض کی ہبہ جائز نہین ہی مسئلہ ہبہ سی رجوع جائز ہی اور
زیادتی متصل بنا اور درختون کی مانند یا احد المتعاقدین کی موت یا عوض
یا ملک موہوب لہ سی خروج یا زوجیت یا محرمیت یا موہوب کا ہلاک ہونا
مانع رجوع ہی واللہ اعلم بالصواب مسئلہ مشاع اور غیر مشاع اور
قبض مین صدقہ بمنزلہ ہبہ ہی مگر جسوقت کہ قبض تمام ہو صدقہ مین رجوع
درست نہین اور غنی و فقیر صدقہ دینی مین برابر ہین جیسی چاہی دی مگر فقیر
کو دینا اولی ہی مسئلہ اجارہ مین منعقد ہونی کی شرط فقط عقل ہی آزاد
ہونا اور بلوغ اور اسلام شرط نہین ہی اور قیام معقود علیہ کا اور مستاجر کو
سونپنا شرط ہی اور متعاقدین کی رضا اور معقود علیہ کا اسقدر معلوم ہونا
کہ نزاع کا مانع ہو اور محل منفعت کا اور اجارہ کی مدت کم ہو یا زیادہ اوسکا بیان
اور جسکام کی واسطی اجارہ کیا ہی اوسکا بیان اجارہ کی صحت کو شرط ہی مسئلہ
زمین کی اجارہ مین مدت اور مکان اور جسکی لئی اجارہ کیا ہی اوسکا بھی بیان کرنا شرط
ہی اور صنعت کی اجارہ مین عمل کا بیان شرط ہی اور جنس اور قدر اور قسم اور صفت
کا بھی بیان کرنا شرط ہی اور یہ شرط ہی کہ عقلاً و شرعاً مقدور الاستیفا ہو اسیواسطی بھاگی
ہوی غلام کا اجارہ جائز نہین ہی اور یہ شرط ہی کہ اجارسی پہلی وہ کام اجارہ لینی والی
پر فرض یا واجب نہو اور یہ بھی شرط ہی کہ ایسی منفعت ہو کہ لینا اوسکا معتاد ہو اور اوسکا
اجارہ لینا معمول ہو اسیواسطی درختونکا اجارہ کپڑی سکھلانیکی واسطی جائز نہین ہی
مسئلہ بمجرد عقد کی اجیر کو اجرت کا دعوی نہین پہنچتا ہی مگر جبکہ مستاجر تعجیل کری اور
دی یا بشرط تعجیل اجارہ دیا ہو یا مستاجر معقود علیہ سی نفع لیچکا ہو مسئلہ اگر کسینی گھر
رہنی کی واسطی اجارہ لیا ہو اور اوسمین رہا اجرت واجب ہوگی اور اجیر کو پہنچتا

اجارہ

ہی کہ گہر کی یا سواری کی اجرت ہر روز یا منزل کی طلب کری مگر دہوبی اور درزی
اور رنگریز وغیرہ کسب والونکو جبتک کہ کام تمام نہو اجرت طلب کرنا نہین پہنچتا ہی **مسئلہ** اگر
اجیر سی شرط ہی کہ یہ کام تو ہی کرنا اوسی دوسری سی وہ کام کروا دینا جایز نہین ہی اور
مستاجر کو بہی دوسری سی کام لینا روا نہین ہی **مسئلہ** اگر زراعت کی واسطی زمین اجارہ
لی اور ترکاری بوئی نقصان کا ضامن ہوگا اسیطرح اگر کرتہ سینی کی واسطی کپڑا دیا
اور درزی قبا سی لائی یا کپڑی کی قیمت مالک کو حوالہ کری یا مالک قبا لی اور کرتہ کی سلائی
دی **مسئلہ** جو شرط کہ عقد کی مقتضی نہین ہی اور مناسب عقد نہین وہ شرط اجارہ کی مفسد
ہی اور اجارۂ فاسد مین اجرت مثل لازم ہوتی ہی کہ مقررہ سی زیادہ نہو مثلاً اگر کوئی
کسینی گہر اجارہ دیا ہر مہینی مین ایک درم مقرر کی اجارہ ایک مہینیکا صحیح ہی اور باقی
فاسد ہر مہینی کی تمامی پر ایکدرم دی اور اگر چند روز رہی اوسی حساب سی دی مگر
جب تمام مہینون کا نام رکہی اگر دوسری مہینی ایک ساعت رہیگا اجرت سب مہینی
کی واجب ہوگی **مسئلہ** گہرون کا یا دوکانون کا اور زمین کا گہر بنانی کی واسطی یا زراعت
کرنی یا درخت لگانی کی واسطی اجارہ جایز ہی مگر جب اجارہ کی مدت گذری درختون
کو اوکہاڑ لی اور گہر کو کہود لی اور … مالک … سپرد کری مگر یہ گہر اور درخت
مالک آپ لی لی اور قیمت اوکہ … دی یا مستاجر رضامندی سی چہوڑ
دی اگر زمین مین کہیتی کچی ہو … ہونی تک بدستور چہوڑ دی اور اجرت
مثل کا صاحب زمین مستحق ہوگا … کا ہل کی واسطی اور دودہ کی لئی
جانور کا اور دایہ کا اجارہ بہی درست ہی اور متعاقدین کی مرنی سی اجارہ فسخ ہوتا ہی
اور بخیار عیب اجارہ توڑنا جایز ہی اگر منفعت کا نقصان ہو خیار شرط اور دیت سی
نہین **مسئلہ** خرید اور فروخت مین اور سفر کرنی مین غلام مکاتب مختار ہی اور مدبر
مختار نہوگا **مسئلہ** اکراہ اوسکو کہتی ہین کہ غیر پر زبردستی کری بشرطیکہ مکرہ

جس چیز سی ڈراتا ہی اوسپر قدرت رکھتا ہو اوسوقت مکرہ سی رضا اور اختیار فوت ہے اور
اکراہ دو قسم ہی ایک رضا کا فوت کرنی والا جیسا کہ قید یا مار کی واسطی ہو دوسرا اختیار کا
فوت کرنیوالا جیسا کہ قتل یا عضو کاٹ ڈالنی کی واسطی ہو مسئلہ بیع یا شرا یا اقرار یا اجارہ
کی واسطی قتل یا سخت مار یا قید دراز کی خوف سی اگر مکرہ نی امر کیا وہ مختار ہی اکراہ دور ہونے
کی بعد فسخ کری مسئلہ بیع اکراہ مین قبض کی بعد ملک ثابت ہوتی ہی اور اگر بائع
نی قیمت بخوشی لی یا مبیع دی دیا اجازت ہی مسئلہ اگر کسینی شراب یا سور یا مردار یا خون
کھانی پر مارنی یا قید کرنی سی ڈرایا کھانا حلال نہوگا مگر جو قتل یا عضو کاٹنی سی خوف
دلایا صبر روا نہین ہی اگر کریگا گنہگار ہوگا مسئلہ اگر کوئی کفر یا غیر کی مال ہلاک کرنی کی
واسطی قتل یا عضو کاٹنی سی اکراہ کیا گیا رخصت ہی کہ کلمہ کفر کہی اور مال ہلاک کری اور اپنا
دل ایمان پر قایم رکھی اور اگر نکہا اور مارا گیا تو ثواب پائیگا مگر قید اور مار کی وقت رخصت
نہین ہی مسئلہ اگر کسینی غیر کی مار ڈالنی پر اکراہ کیا کسیطرح روا نہین ہی صبر کری
اور مارا جاوی اور اگر مارا گنہگار ہوگا مسئلہ طلاق اور عتاق اکراہ مین واقع ہو
جائیگا اور حالت اکراہ مین کلمہ کفر سی زوجہ بائنہ نہوگی واللہ اعلم مسئلہ نابالغ اور
مجنون اور بردی کا تصرف مولی یا ولی کی بی اذن درست نہین مسئلہ متقوم مال غیر کا
کہ محترم ہو یعنی حربی کا نہو بی اذن لینا بشرطیکہ مالک کی قبض سی باہر ہو جاوی غصب ہے اور اگر
عقار مغصوب خود ہلاک ہو غاصب ضامن نہین اور اگر آپ ہلاک کریگا تاوان دیگا اور جو مغصوب
اوٹھانیکی قابل ہی دونون صورتونمین ضمان دیگا مثلی مین مثل اور غیر مثلی مین قیمت
غصب کی وقت دیگا مسئلہ غاصب گنہگار ہی اور اگر عین مغصوب قایم ہی پھیر دی اور
اگر [illegible] تاوان چاہیئی لیکن مغصوب کی منافع کا غاصب تاوان نہین مسئلہ اگر عقار کی بیچنی
کی شفیع کو خبر ہوا اوسی جلسہ مین اسطرح شفعہ کی طلب کری کہ طلب کرتا ہون شفعہ کا حق یا اسطرح
کہ عقار کی نزدیک یا بائع اور مشتری کی پاس جا کی طلب شفعہ کی واسطی لوگونکو گواہ کری یا قاضی کی پاس قضیہ لیجاوی

اسکی بعد اگر تاخیر ہو شفعہ باطل نہین اور جو اسکی جانی مین تاخیر ہوگی باطل ہی اور شفعہ غیر
منقولات مین ثابت ہوتا ہی بشرطیکہ عوض مال کی بیع ہوئی ہو والا نہین اور خروج مبیع
کا بائع کی ملک سی اور دخول ملک مشتری مین اور ملک شفیع کا ثبوت اوس گہر مین کہ
جسکی سبب سی شفعہ چاہتا ہی ہو الینی کی وقت بہی شرط شفعہ ہی **مسئلہ** شفیع ہمسایہ
کا حق مقدم ہی اور شفیع کو دعوی کی وقت قیمت حاضر کرنا لازم نہین ہی اور حق
شفعہ مین لڑکا اور جوان دونون برابر ہین **مسئلہ** اسباب مشترکہ کا قسمت کرنا دو
قسم پر ہی اکثر مثلی مین افراز ہی اور غیر مثلی مین مبادلہ پس اول مین اگر ایک شریک اپنا
حصہ دوسری شریک کی غیبت مین لی درست ہی اور دوسری قسم مین نہین اور اعیان
مشترکہ کی منافع کی تقسیم کہ انتفاع اونسی ممکن ہی بشرطیکہ بقاء اعیان درست ہی **مسئلہ** ایسی طور پر
کہیتی کی شرکت جائز ہی ایک یہ کہ زمین [illegible] کی قابل ہو دوسری یہ کہ کہیتی کرنی والا اہل
ہو تیسری یہ کہ مدت معلوم ہو چوتہی یہ کہ بوئی چیز معلوم ہو پانچوین یہ کہ زمین کا مالک زمین
کو خالی کردی چہٹی یہ کہ شرکت نتائج مین شرط ہو ساتوین یہ کہ بیج کا حصہ معلوم ہو **مسئلہ**
صاحبین کی نزدیک چار صورتون مین کہیتی درست ہی کہ زمین اور بیج ایک کا اور کام اور بیل دوسری کا
یا زمین ایک کی اور بیج کام اور بیل دوسری کا یا کام ایک کا اور [illegible] اور بیل اور زمین دوسری کی یا دونو
مین سی ایک کی واسطی [illegible] نہین **مسئلہ** اگر کوئی
عملی واسطی [illegible] درخت [illegible] ہو ملکہ یاد
ہو والا ہو **مسئلہ** مسلمان اور اہل کتاب [illegible] ہونی والا کا
ذبیحہ حلال ہی اور ذبح کی وقت نام خدا کی سوا دوسرا لفظ نہی اور [illegible] رگون کا کاٹنا ذبح مین کافی ہی
حلقوم اور مری اور شہ رگ **مسئلہ** کٹی [illegible] ناخن یا سنگ یا ہڈی یا دانت جدا کیا ہوا
یا بانس کا چہلکا یا پتہر جس سی کہ رگ کٹ جائی اور خون جاری ہو ذبیحہ جائز ہی
اور حالت اضطرار مین زخمی کیا اوسکا قائم مقام ذبح ہی **مسئلہ** اگر مچہلی کی

پیٹ سی بچہ مردہ نکلی امام اعظم کی نزدیک حلال نہین ہی اور صاحبین کی نزدیک
اگر خلقت تمام ہوئی ہی حلال ہی والا نہین **مسئلہ** درندی جانور اور شکاری
پرندی اور حشرات الارض اور پالا ہوا گدہا اور خچر اور گہوڑا اور بجو اور ساہی اور بہر
اور مردار کہانی والا اور ہاتہی اور چوہا اور نیولا اور دریائی جانور مچہلی کی سوا
کہ زندہ مکڑی ہو سب حرام ہین اور مار ماہی کی سوا سب مچہلیان حلال ہین کذا فی
شرح وقایہ اور ٹڈی اور مچہلی کی سوا کوئی جانور بی ذبح کہانا درست نہین اور کہیت کا
کوا اور خرگوش اور عقعق حلال ہین **مسئلہ** مسلمان آزاد مقیم تونگر پر قربانی

قربانی

واجب ہی کہ اپنی ذات سی عید اضحی کی دن ایک بکری ایک آدمی قربانی کری
اور ایک گای اور ایک اونٹ مین سات آدمیونکی شرکت درست ہی اوسکا وقت
صبح عید سی بارہوین تاریخ کی شام تک شہر مین نماز کی بعد اور گاؤنمین نماز سی
پہلی بشرطیکہ قربانی اندہا اور لنگڑا اور دبلا اور ہاتہہ اور پاون اور دم اور
کان کٹا ہوا نہوا ور نہ چہہ مہینی اور اونٹ پانچ برس اور گای دو برس اور بکری
ایک برس سی کم نہو زیادہ ہونا مضائقہ نہین ہی اور ذبح کرنا قربانی کا مسلمان
کی سوا دوسری کو جایز نہین اور اوسکا گوشت آپ کہائی اور تونگرون اور
فقیرون کو دی اور دوسرے دنکی لیی کہنا بہی روا ہی اور اوسکا تیسرا حصہ صدقہ کرنا مستحب ہی
اور چمڑا بہی صدقہ کری یا جراب اور موزی اور پوستین بنائی یا اوس چیز
کی عوض بیچی کہ اوس سی ہمیشہ نفع لیا جاوی واللہ اعلم **ف** جاننا چاہیی کہ
معاملات مین مکروہ حرام سی نزدیک تر ہی بلکہ امام محمد کی نزدیک حرام ہی کذا
فی الہدایہ **مسئلہ** اسقدر کہانا فرض ہی کہ جسمین ہلاک نہوا اور اسقدر مستحب ہی

کہانا

کہ قوت عبادت کی ہو اور بقدر بہوک کی مباح ہی اور اس سی زیادہ حرام ہی مگر روزہ
آئندہ کی لحاظ سی یا مہمان یا میزبان کی خاطر سی حرام نہین **مسئلہ** دودہ گدہی کا

بالاجماع حرام ہی کذا فی البرہان مسئلہ کہانا اور پینا اور سر مین تیل ڈالنا
اور خوشبو لگانا نقرئی یا طلائی ظروف سی عورتون اور مردون کو حرام ہی
مگر کہانا پینا ظروف مفضض مین اور سوار ہونا اور بیٹہنا مفضض چیز پر بشرطیکہ
مونہہ اور ہاتہہ اور چوتڑ کی جگہہ چاندی نہو حرام نہین اور امام ابو یوسف کے
نزدیک حرام ہی اور امام محمد کبہی انکی ساتہہ ہین اور کبہی انکی ساتہہ مسئلہ
حرام اور حلال دونوین کافر کی گواہی مقبول ہی مسئلہ اگر کسینی دعوت کہانیکی کی
اور وہان راگ ہوتا ہی بیٹہی اور دعوت کہائی ف دعوت قبول کرنا سنت ہی
اور انکار اوس سی بدعت ہی مگر جبکہ دعوت عام ہوا اور حدیث مین آیا ہی کہ
تین چیز کی دعوت کبہی رد نکری تو دودہ عطر تکیہ مسئلہ معاملات مین فاسق
کی گواہی مقبول ہی مگر عبادات مین نہین مسئلہ فقط ریشم کا لباس مرد کو حرام
ہی مگر گرہ بہر عرض کی سنجاف اور تکیہ اور مسند اور فرش اور جسکا تانا ریشم ہی
اور بانا سوت کا حرام نہین اور برعکس اسکی پوشاک لڑائی مین درست ہی اور
پائجامہ ٹخنی سی نیچی مکروہ تحریمی ہی مسئلہ مرد کو نقرئی اور طلائی زیور
حرام ہی مگر انگوٹہی اور پٹکا اور تلوار کا ساز اور تکیہ کی سوراخ مین سونی کی کیل درست
ہی مگر پیتہر اور لوہی اور [illegible] نہین ہی اور عورتکو سب
لباس اور زیور حلال ہی [illegible] دانت باندہنا درست ہی مگر
سونیکی تار سی نہین او [illegible] نی کا زیور مرد نابالغ کو بہی مکروہ ہی
مسئلہ زعفرانی [illegible] مرد کو حرام لیکن پیازی اور کاسنی وغیرہ
کا مضائقہ نہین [illegible] مسئلہ اجنبی مرد کو مرد اور عورت کا
ناف سی گہٹنون تک کی سوا دیکہنا اگر شہوت سی نخوف ہی روا ہی اور عورت
کا عورت کو دیکہنا ایسا ہی ہی اور اگر شہوت سی محفوظ ہو

مرد کو اجنبی عورت کا مونہہ اور ہتھیلیان دیکھنا جائز ہی والا مطلق دیکھنا جائز نہین ہے اور اپنی منکوحہ کا تمام بدن دیکھنا درست ہی اور ایسا ہی عورت کو شوہر کا اور محرم عورتو نکا سب بدن دیکھنا درست ہی مگر پیٹہہ اور پیٹ اور ناف سی زانو کی نیچی تک دیکھنا درست نہین مسئلہ گواہ کو ادای گواہی کی وقت اور قاضی کو حکم کی وقت اور طبیب کو دوا کی وقت بقدر ضرورت اجنبی عورت کی اعضا دیکھنا جائز ہی اور خصی اور مجنون اور مخنث مرد کا حکم رکھتی ہین مسئلہ عورت کو عورت کا پیٹ شہوت سی دیکھنا درست نہین ہی اور بدکار عورت کا صالحہ عورت کو دیکھنا منع ہی اور عورت کو لازم ہی کہ بدکار مرد اور عورت سی آپ کو چھپاوی مسئلہ قرابت کا قطع کرنا بہت منع ہی اگرچہ طرف ثانی قرابت قطع کری لیکن ہمیشہ اوس سی ملتا رہی مسئلہ مرد کو مرد کا بوسہ دینا مکروہ ہی اور ایک ... مین بغلگیر ہونا بھی مکروہ ہی اگر شہوت سی محفوظ ہو مصافحہ اور ... کر بغلگیر ہونا جائز ہی مسئلہ خالص کوبر کا بچھانا منع ہی اور اگر حال مین مخلوط ہو منع نہین ایسی ہی انتفاع اوس سی اگر مخلوط ہی درست ... مسئلہ ... ہین کہ کافر ... ہو شراب کی قیمت سی لینا درست نہی مسلمان سی مسئلہ ... اور ... کرنا اور ذمی کا مسجد مین جانا اور ذمی اور کتابی کی عیادت اور جانورونکا خصی کرنا اور نر کو مادہ پر کودانا اور حقنہ کرنا اور قاضی کو بقدر رزق بیت المال سی لینا درست ہی اور مسلمان کو معبد کفار مین جانا روا نہین مسئلہ کافر کی واسطی مغفرت کی دعا مانگنا اور اون سی اختلاط کرنا مکروہ ہے مگر احتیاط بقدر ضرورت اور دعای ہدایت جائز ہے مسئلہ کئی رنگ کا کھانا پکوانا اور کھانا اور زیادہ حاجت سی مکان بنانا اور تکبر کی واسطی بہتر لباس پہننا اور میت کی غم مین سیاہ اور زرد لباس پہننا اور مقدار سی زیادہ بنانا سوا ... ہی اور خدمتگار رکھنا مکروہ ہی مسئلہ سرخ خضاب کرنا جائز ہی مگر سیاہ غازیونکی غو

اگر درست نہین مگر بعضونکی نزدیک اپنی زوجہ کی ترغیب کی واسطی مضائقہ نہین مسئلہ
اوس چیز کا کہانا کہ جسمین حرمت یا نجاست کا شبہہ ہو کسیکی گہر کا ہو مکروہ ہی مسئلہ
حلال اور پاک چیزونسی دوا کرنا درست ہی بشرطیکہ شافی حقیقی خدا کو جانی اور دوا
کو خدا کی ارادیسی شفا کا سبب سمجہی مسئلہ حرام اور نجس چیزون سی دوا کرنا
بشرطیکہ طبیب حاذق کی تجویز ہو اور اوس سی شفا کا یقین ہو اور دوسری
دوا اوسکی سوا بہم نہ پہنچی جائز ہی مسئلہ بعضی علما کی نزدیک راگ گانا مطلقا
حرام ہی اور سننا گناہ ہی اور بعضون کی نزدیک اگر لہو لعب کی واسطی ہی حرام
ہی اور اگر دفع وحشت کی واسطی ہی یا زیادہ ہونی شوق الہی کی واسطی ہو بشرطیکہ
اوسمین فحش کا ذکر نہو درست ہی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سی روایت ہی کہ
فرمایا میری پاس ایک لڑکی دف بجا کر گا رہی ہتی اتنی مین پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم تشریف لائی وہ اوسیطرح گاتی رہی اوسکی بعد حضرت عمر رض آئی وہ لڑکی اوٹہکر
بہاگی حضرت عمر رض نی اوس لڑکیسی کہا ابہی تجا تا کہ جو پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نی
سنا مین بہی سنون آخر اوسنی گایا اور اونہون نی سنا اس روایت کی موافق بعض
علما نی خوشی کی وقت مثل نکاح اور لڑکا پیدا ہونی مین اور ختنہ اور ختم قران اور عقیقہ
وغیرہ مین جایز رکہا [illegible] مسئلہ مذہب حنفی مین صرف راگ جلالی سہنا
ہی اور یہی صحیح [illegible] شافعیہ کی نزدیک
بہی روا ہی چنانچہ [illegible] مسئلہ [illegible] شطرنج کا کہیلنا اور نرد
کہیل حرام ہی اور اوس مین درم اور دینار کا نثار کرنا کہ جسمین خدا کا نام ہو مکروہ ہی مسئلہ بقدر
حاجت ضروری سوال کرنا اور اسقدر حرام چیز کا کہانا کہ ہلاکت سی محفوظ رہی درست ہے اور
اس سی زیادہ حرام ہی مسئلہ اپنی اور اپنی عیال کی معیشت اور محتاج ماں باپ کی نفقہ اور
ادای قرضہ کی موافق کسب کرنا فرض ہی اور اوس سی زیادہ لینی اور بیگانی فقیر کی واسطی

مستحب ہی اور تجمل اور آرایش کی واسطی مباح ہی اور جمع کرنی اور تکبر کی واسطی حرام
ہی مسئلہ وہ کسب کہ جسمین کوئی بات شرع کی خلاف لازم نہ آئی حلال ہی والا حرام ہی
مسئلہ جہاد تجارت سی اور تجارت کہیتی سی اور کہیتی صناعت سی افضل ہی اور
بعضونکی نزدیک کہیتی تجارت سی افضل ہی مسئلہ قبرونکی زیارت اور اونکا قرآن پڑہنا
درست ہی اور دوشنبہ اور پنجشنبہ اور جمعہ اور شنبہ زیارتکی واسطی بہتر ہی
مسئلہ اگر زمین غصبی ہو قبر سی مردی کو نکالکر دوسری جگہہ دفن کرنا مضائقہ نہین
ہی مسئلہ اعضا کی ظاہر ہونیکی بعد حمل گرانا گناہ ہی دیت دینا ہوگا اور اعضا
کی ظاہر ہونی سی پہلی اگر عورت کا یا اوسکی لڑکی شیرخوارہ کی ہلاکت کا خوف ہو مضائقہ نہین
مسئلہ عورت اور لڑکی کا کان چہدانا مضائقہ نہین کذا فی جامع الرموز اور روضۃ الاحباب
مین لکہا ہی کہ سنت ابراہیمی ہی مسئلہ اتنی ڈاڑہی رکہنا کہ دور سی ڈاڑہی معلوم ہو فرض
ہی اور ایک قبضہ کی برابر سنت موکدہ ہی مسئلہ موچہین کتروانا یا موڈانا اور سب سر
کی بال رکہانا یا موڈانا اور ناخن کٹوانا اور زیر ناف اور بغل کی بال موڈانا اور میل دور کرنی
کی واسطی غسل کرنا چالیس دن کی اندر یہ سب سنت ہین مسئلہ موذی جانورونکا مارنا جو حال مین
یا آیندہ مین جان یا مال کا نقصان کرین مضائقہ نہین بلکہ سانپ اور بچہو کا مارنا نماز مین
جایز ہی اور نماز مکروہ نہین ہوتی اور اگر بلی موذی ہو تیز چہوڑی سی ذبح کری اور جاندار
کا جلانا منع ہی مگر جو چارپایہ کہ وطی کیا جای اور ماکول اللحم نہو اوسکو ذبح کرکی جلا دین
مسئلہ اگر ضرر جانی مین ہی بی اجازت ماں باپ کی اور اقربا کی اور مولی کی اور شوہر
کی سفر درست نہین اور اگر دین یا دنیا کا نفع ہی مضائقہ نہین مسئلہ غیر خدا کی تعظیم
اوس طرح سی کہ خدا کی عبادت سی مشابہ ہو حرام ہی اور اوستاد کا حق خواہ علم ظاہر کا استاد
ہو خواہ علم باطنی کا ماں باپ کی حق پر مقدم ہو مسئلہ انبیا اور علما اور حاجی اور غازی
اور ماں باپ اور اوستاد کی تعظیم موجب ثواب ہی مسئلہ ماں باپ کی قدم چومنا مباح

ہی اور انکی سوا کسی دوسری کی قدم چومنا حرام ہی اوسکا حلال جاننی والا کافر ہی حدیث
مین آیا ہی کہ ایک شخص نی جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاس آکر عرض
کی یا رسول اللہ مینی قسم کہائی تہی کہ آستانۂ جنت اور حور عین کی رخسار پر بوسہ دونگا
آپ نی فرمایا کہ مان کی پاؤن اور باپ کی پیشانی پر بوسہ دی اوسنی پوچہا اگر مان
باپ نہون حضرت نی فرمایا اونکی قبر چومی اوسنی کہا اگر اونکی قبر بہی نہ معلوم ہو
ارشاد کیا کہ دو خط کہینچکر ایک کو باپ کی قبر اور دوسری کو مانکی قبر قرار دی کر بوسہ دی
تاکہ حانث نہو کذا فی جامع المتفرقات **مسئلہ** اگر کوئی بزرگ کسی شخص کو کچہہ چیز
عطا کری اور وہ شخص تحیت اور تعظیم کی لئی اوسکی روبرو اپنی سر پر ہاتہہ رکہی تو
کچہہ باک نہین بلکہ مباح ہی کذا فی جامع المتفرقات **مسئلہ** اسقدر علم تحصیل کرنا
کہ فقہ اور عقاید اور دین کی مسئلون سی واقف ہو ہر ایک مسلمان پر واجب ہی اور
جسمین دین کا فساد ہو وہ علم منع ہی اور اوسکی سوا مستحب ہی **مسئلہ** جو زمین کہ
شہر کی باہر پڑی ہو یا ڈوبی ہوئی ہی اور کوئی اوسکا مالک نہین اور نہ کسیکی حاجت
اوسپر موقوف ہی جو شخص کی اوٹہائی یا پانی سی نکالی وہ اوسکا مالک ہی مگر حاکم
کا اذن شرط ہی **مسئلہ** شرا [illegible] ب کا نشہ بالاتفاق حرام ہی اور جو
شراب کہ میٹہی ہوا ور جوش نکہایا [illegible] ور کف نہ لائی ہو وہ بالاتفاق
حلال ہی **ف** شراب اوسکا [illegible] انگور [illegible] ہی بنائین اور خود بخود جوش کہای
اور تیز ہو جائی اور اوسکی علم [illegible] یہ کہ تہوڑی ہو یا بہت اوسکا پینا اور
اوس سی دوا کرنا حرام ہی [illegible] یہ لہ اوسکا منکر کافر ہی تیسری یہ کہ تملیک حرام
ہی چوتہی یہ کہ متقوم نہین [illegible] پانچوین یہ کہ نجاست مغلظہ ہی چہٹی یہ کہ پینی والا
حد مارا جائیگا خواہ تہوڑی پئی یا بہت واللہ اعلم **مسئلہ** شکاری
جانورون سی شکار کرنا حلال ہی درندہ ہون یا پرندہ بشرطیکہ زخمی کرنی پر

رہن

اور نگہبان کی بے تعلیم کئی گئی ہوں اور بسم اللہ بھی چھوڑنی کی وقت قصداً ترک نکی ہو اور
شکار کہیلنی والا مسلمان اور ذبح اور تسمیہ کا جاننی والا ہو اور شکار حلال ہو اور
اوسکا ہاتھ مین آنا ممنوع ہو **مسئلہ** جسوقت کہ شکار زندہ ملی ذبح کرنی والا
وہی تسمیہ کافی ہی بشرطیکہ موت اوسکی اور کسیطرح ثابت نہو اور اسیطرح تیر اور
بندوق کی شکار مین زخم کرنا اور تسمیہ اور اگر شکار غائب ہو گیا ہو اور شکاری ڈہونڈہتا
شرط ہی اور جو تلاش نکیا اور اسکی بعد مردہ پایا حرام ہی کذا فی الکنز **مسئلہ** اگر شکار
مین زندگی بسمل کی زندگی سی زیادہ پائی اور ذبح نکری اور وہ مرجائی حرام ہی **مسئلہ** کسی
حق کی واسطی کسی چیز کا قید کرنا گرو ہی بشرطیکہ اوس حق کا اوسی سی پھیر لینا ممکن ہی
اور ایجاب و قبول سی منعقد ہوتا ہی اور صحت رہن کی یہ شرطین ہین کہ مرہونہ متقوم اور غیر
مشاع اور راہن کی ملک سی جدا ہو اور مرتہن نی قبض کیا ہو اور اونکجہہ سکہنا کہ مرتہن
وہانسی لی سکی یہ بہی قبض ہی **مسئلہ** اگر مرہونہ تلف ہو اور اوسکی قیمت دین سی
زیادہ ہو مرتہن دین سی زائد تاوان نہ دی اور اگر قیمت سی دین زیادہ ہی زیادتی راہن
دی اور اگر دونو مساوی ہون دین ساقط ہو گا اگر راہن نی مرہونہ کو مرتہن کی بی
بیجا اجازت مرتہن بیع موقوف ہوگی اگر مرتہن نی مرہونہ راہن کو عاریت دیا
اور راہن نی قبض کیا اگر ہلاک ہو مرتہن پر ضمان نہین غرض ایک کا تصرف دوسرے
کی بی اذن جائز نہین **مسئلہ** مرہونہ کی رکہنی کا کرایہ اور نگہبان کی اجرت
مرتہن پر ہی اور چرواہی کی اجرت اور منافع کی اصلاح اور مرہون کا نفقہ اور
محصول راہن پر ہی **مسئلہ** اگر راہن نی باتفاق مرتہن کی رہن ایک
عادل کی پاس سپرد کیا درست ہی کوئی راہن یا مرتہن اوسی نہین لی سکتا
مگر ضمان ہلاک مرتہن پر ہوگا **مسئلہ** راہن نی مرتہن کو یا کسی عادل یا غیر
عادل کو وکیل کیا کہ وعدہ کی وقت رہن کو بیچی درست ہی اور عاریت لینا بہی رہن کی واسطی

دیت ہی جسقدر۔ پرچاہی رہن کری **مسئلہ** قتل کی پانچ قسم ہین ایک عمد
کہ ہاتھہ ہتیار سی یا جو ہتہیار کی مانند اجزا کی جدا کرنی مین ہو جیسی لکڑی یا تیز پتھر
یا پوست نی تیز یا آتش مسلمان یا ذمی کو بقصد ماری اسمین قصاص اور گناہ
قاتل پر ہوتا ہی دوسری شبہ بعمد کہ مسلمان یا ذمی کو سلاح اور اوسکی مانند
کی ہو اکسی اور چیز سی قصداً ماری اسمین قاتل پر کفارہ اور گناہ اور اوسکی عاقلہ پر
دیت مغلظہ لازم آتی ہی تیسری قتل خطا کہ کسینی تیر پھینکا شکار پر اور آدمی کو
لگا یا حربی کو مارا اور مسلمان یا ذمی کو لگا چوتہی قائم مقام خطا کہ سونی والا کسی پر
گر پڑا اور یہ مر گیا ان دونومین کفارہ قاتل پر اور دیت عاقلہ پر لازم ہی پانچوین قتل
بسبب کہ کوان غیر کی ملک مین کہودا یا پتھر رکہا اور کوئی اوس سبب سی مر گیا تو اسمین
فقط دیت واجب ہوگی **مسئلہ** ہاتہہ وغیرہ کی کاتنی مین اگر مماثلت ممکن ہی
قصاص واجب ہی چہٹائی بڑائی اعضا کی معتبر نہین اور اوستخوان مین قصاص نہین مگر دانت
مین اور مرد اور عورتین اور آزاد اور بندی مین بہی قصاص اعضا نہین مگر مسلمان اور
کافر مین قصاص اعضا ہی **مسئلہ** اگر مقتول کی ولی نی مال پر صلح کی یا عفو کیا درست
ہی وسیوقت مال دینا لازم ہوگا اور جو جماعت نی ایک کو مارا سبکو مارینگی اور اگر ایک
نی سبکو مارا وہی ایک قتل ہوگا [illegible] قطع اعضا کیا اور وہ اوسی زخم سی مر گیا دیت
آئیگی **مسئلہ** خونبہا عمد [illegible] اور پچیس دو سالہ اور پچیس سہ سالہ اور
پچیس چہار سالہ اور خطا مین [illegible] دہ اور بیس دو سالہ اور بیس سہ سالہ
اور بیس چار سالہ اسکو دیت معد [illegible] ور خونبہای نقد مین ایک ہزار دینار
یا دس ہزار درہم اور قتل کا کفارہ بندہ آزاد کرنا اگر طاقت ہی والا ساتھہ روزے
پی در پی رکہنا **ف** عاقلہ دیت دینی والی کو کہتی ہین اور وہ اہل دیوان
ہین اگر قاتل اونمین سی ہی والا عاقلہ قاتل کی قربا ہونگی **مسئلہ** اگر کسینی عورت حاملہ کو مارا

اور بچہ اوسکی پیٹ مین مر گیا عشیرہ یعنی نصف عشر دیت کا لازم ہوگا اور جو لڑکی نکا
ساتھہ مان بہی مرگئی سب دیت مع عشیرہ لازم ہی جزئیات اسکی بہت ہین تہوڑی
یہان بیان کئی واقف ہونیکی واسطی آگی جو کہ قاضی ہونا چاہی تو بڑی کتابونمین دیکہہ لی
واللہ اعلم **مسئلہ** اگر کسیکی سواریکا چارپایہ کسیکو یا مال کو ڈالی یا سر یا سینگ یا قدم یا کاٹہ
سی ہلاک کری تو سوار ضامن ہی اور اگر لات مارنی یا دم مارنی سی ہلاک کیا ضامن نہین اور
اگر مرکب راستی مین کہڑا کیا البتہ ضامن ہوگا واللہ اعلم **مسئلہ** اگر کسیکو ایک محلہ مین مرا ہوا پایا
اور زخمی ہی اور مارنی والا معلوم نہین پچاس آدمیونسی کہ عاقل بالغ ہون قسم لین کہ ہمنی
نہین مارا اور نہ ہم قاتل کو جانتی ہین اگر قسم کہائی اہل محلہ پر دیت واجب ہوگی اور
مقتول کی ولی پر قسم نہین واللہ اعلم **مسئلہ** مرض موت مین وصیت کرنا مستحب ہی مگر تہائی
مال سی زیادہ نہو کم ہو تو مضایقہ نہین اور قاتل کی واسطی وصیت جائز نہین ہی مگر جسکہ ورثہ
اجازت دین اسیطرح کسی وارث کی واسطی وصیت اور وارثونکی اجازت پر موقوف ہی
مسئلہ ترکہ میت سی تجہیز اور تکفین کی بعد بی زیادتی اور کمی پہلی میت کا قرضہ ادا کرین
اسکی بعد وصیت یعنی بی اجازت وارثون کی باقی مال سی تیسرا حصہ وصی کو دین
اسکی بعد کتاب اللہ اور حدیث اور اجماع صحابہ کی موافق ورثہ کو تقسیم کرین شروع
اون اصحاب فرائض سی کرین کہ جنکی واسطی حصہ کتاب اللہ مین ہی اسکی بعد
عصبہ نسبی بترتیب کہ جو صاحب فروض کی حصون سی بچ رہی وہ لی اور اگر کوئی
صاحب فرض نہو سب مال کا مالک ہو اسکی بعد عصبہ سببی یعنی مولای عتاقہ اسکی بعد
پہر اونہین اصحاب فروض کو بقدر حقوق دیا جائیگا اسکی بعد ذوی الارحام اسکی
بعد مولای موالات اسکی بعد وہ غیر کہ جسکی واسطی نسب کا اقرار کیا اسکی بعد جسکو
کہ سب مال دینی کی وصیت کی اسکی بعد بیت المال مین داخل کرین **مسئلہ** ارث
سی چار چیزین مانع ہین بندہ ہونا قتل موجب قصاص یا کفارہ اختلاف دین اختلاف دار

یعنی دار الاسلام اور دار الحرب کا اور یه اختلاف لشکر اور ملک سی هوتا هی مسئله اصحاب فرض
باره نفر هین چار مرد پهلی باپ هی اوسکی واسطی تین احوال هین فرض مطلق یعنی اولاد میت کی ساتهه
چهٹا حصه اور فرض و عصبیت دونون میت کی ابن اور ابن الابن کی ساتهه اور عصبیت فقط جب
کوئی نهو دوسری دادا صحیح که اوسکی نسبت مین میت کی طرف عورت داخل نهو جس صورت مین
باپ نهو وه باپکی مانند هی تیسری اولاد مادر اونکی تین احوال هین ایک کی واسطی چهٹا حصه اور دو
کی اور دو سی زیاده کی واسطی تیسرا حصه اور مرد اور عورت باهم قسمت مین برابر هین اور میت
کی اولاد اور باپ اور دادا کی سبب ساقط هوتی هین چوتهی شوهر وه دو حال رکهتا هی اگر اولاد هو تو
چوتهائی ورنه آدها اور اٹهه عورتین ایک زوجه که دو حال رکهتی هی آٹهوان حصه اولاد کی ساتهه
اور چوتها حصه اولاد نهونی مین باپکی دوسری صلبی بیٹیان که تین حال رکهتی هین نصف ایک کو اور دو تهائی
دو یا زیاده کو اور بهائی کی ساتهه بهائی کی حصه کا آدها تیسری پوتیان اونکی چهه حال هین نصف ایک کا اور دو تهائی دو یا زیاده
جس وقت بیٹیان نهون اور چهٹا حصه ایک بیٹی کی ساتهه اور وارث نهونگی دو بیٹیونکی ساتهه مگر جسکه انکی مقابل یا نیچی پوتا هووی
عصبه هونگی اور میت کی بیٹی کی ساتهه ساقط هوجاتی هین اور ماں باپ کی بهنین اونکی احوال پانچ هین نصف ایک کا اور
دو تهائی دو یا زیاده کی اور بهائی کی ساتهه عصبه هونگی اور بیٹیون اور پوتیونکی ساتهه جو اونکو دیکر بچی گا
سو پائینگی اور پانچوان حال انکا بعد [illegible] ساقط هونا هی پانچوین پدری بهنین اونکی سات حال
مین نصف ایک کا اور دو تهائی [illegible] عینی نهونگی اور چهٹا حصه عینی بهن کی ساتهه اور
وارث نهونا عینی بهنونکی ساتهه مگر یه که [illegible] ماں چهٹا حال یه که عصبه هونگی بیٹیونکی اور پوتیونکی ساتهه اور ساتواں
یه که بنو علات اور بنو اعیان سب ساقط هوتی هین بیٹون اور پوتوں اور باپ اور دادا کی هونیکی وقت اور بنو علات بنو اعیان سی بهی
ساقط هوتی هین چهٹی ماں اوسکی تین حال هین چهٹا حصه اولاد کی ساتهه اور دو بهائی اور بهن یا زیاده کی
ساتهه کسی جهت سی هون اور تیسرا حصه کل مال کا اولاد اور بهائی اور بهنونکی نهونیکی وقت اور

[illegible]

تیسرا حصہ باقی کا بعد حصہ شوہر یا جورو کی ساتوین دادی اوسکی چھٹا حصہ ہی کتنی ہین
ہون ایک یا بہت جسب قدر جو بنین مقابل ہون اور ماکی ہونی سی سب ساقط
ہو جاتی ہین اور دادیان پدری باپ کی ہونی سی مگر باپ دادا کی مان ساتہہ دادا کی **ف**
نزدیک حاجب ورلی ہوتی ہین کسی جہت سی ہون **ف** عصبہ اوسکو کہتی ہین کہ
اوسکی نسبت کرنی مین میت کیطرف عورت درمیان مین نہ آئی اور عصبہ غیر کی ساتہہ
جیسی بہائی عینی بیٹی کی ساتہہ اور عصبہ بغیرہ عورتونکی طرح کہ بہائیکی ساتہہ عصبہ ہوتی
ہین اور عصبہ سب کی پہلی بیٹا ہی پہر پوتا پہر پروتا علی ہذا القیاس اوسکی بعد باپ دادا
پردادا اسکی بعد بہائی بہ ترتیب اوسکی بعد چچا بترتیب جو نزدیک زیادہ ہو اوسکو ترجیح ہی
اور آخر عصبات مولی عتاقہ ہی اوسکی بعد عصبہ مولای عتاقہ کی جس ترتیب سی اوپر ذکر کیا اور
آزاد کرنیوالی مردونکی عورتونکو کچہہ نہین مگر جو عورتین خود آزاد کرین یا انکی آزاد کئی ہوی
آزاد کرین **مسئلہ** ذوی الفروض اور عصبات کی سوا ذوی الارحام مین قریب
مقدم ہی بعید پر اور اقرب مقدم ہی ابعد پر اور اگر قرابت مین برابر ہین جسکا اصل وارث ہو وہ اولی ہی
اور اگر اصول متفق نہین سب قسمت مین برابر ہین **ف** حاجب دو قسم ہی ایک نقصان کرنیوالا اور
دوسرا محروم کرنیوالا اور حال اسکا فرائض کی کتابونمین مفصل لکہا ہی تہوڑا سا یہان بیان
کیا گیا تا فرائض سی بہی کتاب خالی نرہی واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب الحمد للہ
علی احسانہ والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ جاننا چاہئی کہ اس عاصی بی
بضاعت نی چند مسئلہ ضروری مذہب حنفی کی موافق شرح عقاید اور شرح وقایہ اور
ہدایہ اور فتاوی عالمگیری اور در مختار اور مجموعہ خانی اور فتاوی برہنہ اور بحر الرائق
اور قاضی خان اور کنز الفقہ اور جامع المتفرقات اور فرائض شریفی وغیرہ سی نکال کر
لکہی ہین خیال نکرنا کہ سوا اسکی اور مسئلی نہین ہین اور جو کچہہ سہو اور خطا اسمین نظر آوی اصلاح
ہونا چاہئی نہ عیب گیری کرنا اگر فائدہ پاوین مولف اور اوسکی بزرگونکو دعای خیر سی بہلا مین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وبحمد اللہ المنان الکریم والصلوٰۃ علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین حمد وصلوٰۃ کی بعد جاننا چاہیے کہ
رشک سواد مینو بیت السلطنت لکھنؤ مین اکثر تجار باوقار نی جانب منفعت ناس اور نفع رسانی عام
کی خیال سی چھاپہ خانی سنگی کا کارخانہ تیار کیا لیکن جو حسن نیت اور عمل خیر کا دھیان جناب سیدی
سندی میر حسن صاحب مالک مطبعہ حسنی کی دلمین مرتکز ہی وہ سرکو نہین لہذا بمقتضای طبیعت فیض
موہبت اپنی کی ان دنون مین ایک رسالہ عجیبہ مسائل فقہی مین کہ مشتمل ہی عقائد اہل سنت اور عبادات
اور معاملات اور تقسیم ترکہ پر مسمی بہ فقہ احمدی تالیف فاضل کامل بحر العلوم خیر الماہرین محقق
مدقق مولانا مولوی قدرت احمد الصفوی البخاری القنوجی الجوفاموی دامت فیوضہ قالب
طبع مین لائی اور یہی ایک مختصر رسالہ حل وحرمت اکثر حیوانات کا موسومہ بہ تنبیہ الانسان اوسکی
اخیر مین فائدہ تام کی لئی ضم کیا بخدا کہ یہہ مجموعہ مغنی ہی اور مختصرات فقہ کی مطالعہ سے
اور تفتیش اون مسائل کی جو اسمین مندرج ہین فہرست دیکھنی ہی سی واضح ہوتی ہی کہ کسقدر جانکاہی
کرکی دریا کو کوزہ مین بند کیا ہی اور کیا کیا غواصیان عمل مین آئی ہونگی تو یہہ جواہر زواہر
مسائل ضروریہ کی ہاتھہ مین آئی اور ظاہر ہی کہ طول دینا مختصر کا اور اختصار مطول اس نہج
پر کہ اوسمین کوئی بات زائد اور حشو اور لایعنی درج نپای اور اسمین کسی وجہ کا مطلب اور کوئی
مقصد اہم فوت نہو جائی بہت دشوار ہی الغرض اسمین عقائد اور مسائل ایسی ہی تا فرائض جو
انسانکو احتیاج پڑتی ہی سب موجود ہی اور نہ تو فقہ اور سب علمون کی کچھہ حد نہین اور اختلافات لا انتہا مجتہدین
مین واقع ہین کہانتک کوئی لکھی اور رسالہ تنبیہ الانسان مین بھی عجیب کام کیا ہی ہر جانور کا نام عربی
فارسی ہندی زبان مین اور چارون امامونکا اختلاف اور امامیہ کا بھی خلاف اور خواص ہر ایک کی کتب طبی
لکھی ہین تا اطفال دبستان کو بمنزلہ لغات اور طالبان علم دین کو احکام کی دریافت اور مستحسان
نسخ وادویہ کا بھی برآمد کار ہو جو کوئی فائدہ اوٹھائی مولفان باوقار اور صاحب مطبعہ بامدار اور
اس ناچیز گنہگار سید فرخند علی کو دعای خیر سی یاد فرمائی کہ یہی ایک بڑا سکا ہی اور اللہ تعالی مومنونکی عاقبت قبول کری

صحتنامہ اغلاط تحفہ احمدی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳	۲۱	کفراہو	کفر ہو	۴۷	۱۴	مملوک	مملوک کے
۵	۱۹	عرش برین	بیت اللہ	۴۹	۶	اوز	اور
۶	۱۲	کرنکی	کرنیکی	۵۰	۱۱	مسفعت	منفعت
″	۲۱	خیرات	خیراتُ	۵۳	۲۱	ستھلے	مان
۷	۹	حقیقت	حقیّیت	۵۸	۱۸	مسابقہ	مضائقہ
۸	۱۳	مالولسی	بالولسی	۵۸	۲۰	ہو	سے
۱۵	۱۱	افتاب	آفتاب	۵۹	۱۴	ہر شراب	ہر چیز
۱۸	۱۰	انتی	اتنی	۶۰	۸	پہیر	بہر
″	۹	اٹھای	اٹھائی	۶۲	۴	کسیکے	کسیلے
۲۱	۱۰	سلام کی	امام کی سلامکی	۶۳	۳	دوزیادہ	دوبازیادہ
۲۵	۱۳	تبن	تین				
″	۱۸	حساب سی	اسی حساب سی				
″	۲	بین	تین				
۲۷	۷	اکنی	اپنی				
۳۱	۱۳	دن	یوم				
۴۰	۲۱	تحویز	تجویز				
۴۱	۱۲	شراع	شرع				
″	۱۴	ابہی	بہی				

غلطنامہ رسالہ تحفۃ الانسان

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۴	اختلافست	اختلافیست
۱	۲	انخضرت	آنخضرتؐ
۵	۶	نیزدو	ہردو
۱۵	۴	دراسب	درآلبست
۱۶	۱۵	فرابادین	قرابادین